ڈاکٹر احسان الحق صاحب

16
31

ترجمانِ اسلام

لاہور

جلد نمبر ۱۶



شمارہ نمبر ۳۱

جمعیت علماء اسلام صوبہ پنجاب کے

نئے عہدہ دار

★ امیر حضرت مولانا عبید اللہ انور صاحب لاہور۔

★ نائب امیر مولانا غلام ربانی رحیم یار خان

★ نائب امیر مولانا قاری عبد السمیع سرگودھا

ناظم عمومی مولانا سید نیاز احمد گیلانی ملتان

★ ناظم مولانا محمد رمضان میانوالی

★ ناظم قاری نور الحق قریشی ایڈووکیٹ ملتان

★ خازن عبد الحمید بٹ لاہور

جمعیت علماء اسلام ضلع شیخوپورہ

امیر مرکزیہ حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی مدظلہ، قائد جمعیت حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ، اور جانشین شیخ التفسیر حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہ کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتی ہے اور جمعیت علماء اسلام پنجاب کے نئے انتخاب کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے جمعیۃ کی مرکزی اور صوبائی قیادت کو یقین دلاتی ہے کہ جمعیۃ ضلع شیخوپورہ کے تمام کارکن اسلام کی سربلندی ملکی سالمیت کے تحفظ اور جمہوری اقدار کی بحالی کی خاطر اکابر کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے ، اور کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

جمعیۃ علماء اسلام ضلع شیخوپورہ کے عہدیدار

نائب امیر شیخ محمد ابراہیم صاحب،
نائب امیر مولانا محمد عالم صاحب
ناظم عمومی مولانا محمد یعقوب ربانی،
ناظم ڈاکٹر عبد الحق صاحب تارڑ
ناظم مولانا خان محمد،
خازن مفتی غلام مرتضیٰ،
سالار مولانا محمد اسحاق،

منجانب:- مولانا عبد اللطیف انور امیر جمعیۃ علماء اسلام ضلع شیخوپورہ

حفظ الرحمٰن عادل

تکے از مطبوعات جمعیۃ علماء اسلام پاکستان

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے سوالات اور وزراء کے جوابات



"قائد اعظم کی جائیداد اور اسلامیہ کالج پشاور"

سوال نمبر ۶۵ مورخہ ۲ جون ۱۹۷۳ء

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم یہ بتائیں گے۔ کہ کیا یہ صحیح ہے کہ قائد اعظم نے اپنی جائیداد کا کچھ حصّہ اسلامیہ کالج پشاور کے نام وقف کیا ہے؟ اگر یہ درست ہے تو اس کی مقدار کتنی ہے؟ اور کیا اس وقف کو جلد از جلد اسلامیہ کالج کے کنٹرول میں دیا جائے گا۔

جواب عبدالحفیظ پیرزادہ

جی ہاں قائد اعظم کی بقیہ جائیداد کا ایک تہائی عدالت عالیہ کی طرف سے فیصلہ ہوتے ہی یہ جائیداد اسلامیہ کالج کی تولیل میں دے دی جائے گی۔

خاندانی منصوبہ بندی

سوال نمبر ۷۵ مورخہ ۴ جون ۱۹۷۳ء

کیا وزیر منصوبہ بندی آبادی ارشاد فرمائیں گے۔ کہ:۔

(الف) کیا حکومت کو خاندانی منصوبہ بندی کے ذریعہ پیدائش کی شرح تناسب گھٹانے میں کامیاب ہوئی ہے؟ اگر ایسا ہے تو یہ کامیابی کس حد تک ہوئی ہے؟

(ب) کیا آبادی کو گھٹانے کا تصور ملک کے اسلامی مزاج اور آئین کے مطابق ہے؟

(پ) پچھلے ڈیڑھ سال میں خاندانی منصوبہ بندی پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ت) کیا خاندانی منصوبہ بندی کے وسائل کافی حد تک حرام کاری اور فحاشی کو فروغ نہیں دے رہے ہیں؟

جواب:۔ شیخ محمد رشید

تصحیح کردہ مردم شماری ۱۹۶۱ء عارضی مردم شماری ۱۹۷۲ء کے گوشواروں اور مرکزی شعبہ شماریات کی افزائش متوقع اموات کے مطابق ۱۹۷۲ء میں قبل از وقت پیدائش کی شرح ۴۸ فی ہزار تھی۔ جب کہ ۱۹۶۵ء میں اس کا اندازہ ۵۰ فی ہزار تھا۔ تاہم یہ قابل افسوس ہے کہ سماجی اقتصادی نظام کے دوسرے علاقوں کی مانند سابقہ حکومت نے شعبہ خاندانی منصوبہ بندی کی اہمیت کا پورا پورا احساس رکھتے ہوئے اس کو کامیاب بنانے کے لیے سنجیدہ کوشش کر رہی ہے۔

(ب) جی ہاں

(پ) گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران بجٹ میں شامل اعداد و شمار کے مطابق آبادی منصوبہ بندی پروگرام پر مجموعی مصارف ۴۷۹،۷۰ لاکھ روپے تھے۔

(ت) جی نہیں۔

مشرقی پاکستان کی خالی آسامیوں کا مسئلہ

سوال نمبر ۹۴ مورخہ ۵ جون ۱۹۷۳ء

کیا وزیر عملہ ارشاد فرمائیں گے۔ کہ

(الف) مشرقی پاکستانی، ملازمین کی خالی ہونے والی ملازمتیں تمام کی تمام پُر کی جائیں گی۔ یا اس میں تخفیف ہوگی؟

(ب) اگر ان کو پُر جا رہا ہے تو کیا اس میں صوبائی کوٹوں کا لحاظ رکھا جا رہا ہے؟

اگر ہے تو سرحد و بلوچستان کا کوٹہ کتنا ہے؟

جواب:۔ خورشید حسن میر

مشرقی پاکستان کے ملازمین کی ملازمتوں کو ختم کرنے سے پیدا ہونے والے تمام آسامیاں پُر نہیں کی گئی ہیں۔ مختلف زمروں کی متعدد آسامیاں جن کی ضرورت اب نہیں تھی کم کر دی گئی ہیں۔

(ب) جہاں ہر باہر سے براہ راست بھرتی کے ذریعے آسامیاں پُر کی گئی تھیں۔ صوبائی کوٹے کا خیال رکھا گیا تھا۔ موجودہ بھرتی کی پالیسی میں صوبہ سرحد اور بلوچستان کے لیے علیحدہ کوٹے کا انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

"فلم اور جمعہ کا دن"

سوال نمبر ۱۲۲ مورخہ ۷ جون ۱۹۷۳ء

(الف) پاکستان کے سینماؤں میں جمعہ کے مقدس دن سے نئی فلموں کی نمائش شروع ہوتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس طرح سے جمعہ کے دن کی توہین تو نہیں ہوتی اور کیا اس میں کوئی تبدیلی زیر غور ہے؟

جواب:۔ مولانا کوثر نیازی

سینما گھروں میں فلموں کی نمائش وغیرہ کے معاملات صوبائی حکومتوں سے متعلق ہیں تاہم یہ حقیقت ہے کہ عام طور پر فلموں کا افتتاح جمعہ ہی کے دن ہوتا ہے۔

(ب) اگرچہ یہ صوبائی معاملہ ہے اس کے باوجود سینما گھروں کے مالکان کو کئی دفعہ مرکزی حکومت کی طرف سے اپیل کی جا چکی ہے کہ وہ جمعہ کے علاوہ کوئی اور دن فلموں کی نمائش کی افتتاح کے لیے مقرر کریں۔

تحصیل نوشہرہ سوئی گیس ٹیوب ویل بجلی

سوال نمبر ۱۲۳، ۷ جون ۱۹۷۳ء

کیا وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔ کہ آیا تحصیل نوشہرہ کی شہری اور دیہاتی آبادی تحصیل نوشہرہ سے گذرنے والی سوئی گیس پائپ لائن سے استفادہ کر سکیں گی، اگر یہ درست ہے تو کب تک؟

(۱) سال ۷۳-۱۹۷۲ء کے دوران تحصیل نوشہرہ کے کتنے دیہات کو بجلی فراہم کی جائیگی، نیز

باقی صفحہ ۱۵ پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سرپرست
حضرت مولانا عبید اللہ انور

ہفت روزہ **ترجمانِ اسلام** لاہور

نگران :- مولانا قاری عبد السمیع
مدیر :- زاہد الراشدی

جلد ۱۶	جمعہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۰ اگست ۱۹۷۳ء - قیمت ۴۰ پیسے	شمارہ ۳۱

فسطائیت اور غنڈہ گردی

(۱) قائد جمعیۃ علماء اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحب نے قومی اسمبلی میں جمعیۃ علماء اسلام بلوچستان کے امیر مولانا شمس الدین کی گمشدگی کے بارہ میں تحریک التواء پیش کرتے ہوئے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ شاید حکومت نے مولانا موصوف کو شہید کر دیا ہے، اسی لئے انہیں ان کے گھر سے گرفتار کرنے کے باوجود ان کے بارے میں مسلسل لاعلمی ظاہر کی جا رہی ہے۔

(۲) بلوچستان نیپ کے راہنما ڈاکٹر عبدالحی بلوچ ایم، این، اے نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ یحییٰ حکومت نے امریکہ سے اذیت رسانی کے جو آلات منگوائے تھے، موجودہ حکومت انہیں سیاسی قیدیوں پر استعمال کر رہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں نیپ کے پانچ کارکن جیل میں ذہنی توازن کھو چکے ہیں۔

(۳) کراچی میں تحریک استقلال کے دفتر پر سینکڑوں غنڈوں نے اس وقت حملہ کر کے سارا نظام درہم برہم کر دیا، جبکہ تھوڑی دیر بعد تحریک کے سربراہ کارکنوں سے خطاب کرنے والے تھے اور جب نوجوانوں نے اس کارروائی کی مزاحمت کی تو پولیس نے غنڈوں کی بجائے مزاحم نوجوانوں کو ننگا کر کے ان پر لاٹھیاں برسائیں۔

(۴) بلوچستان سے ہمارے نمائندہ خصوصی کی رپورٹ کے مطابق نیپ حکومت نے سیاسی مخالفین کا راشن تک بند کر رکھا ہے۔ دیہات میں راشن لے جانے کی ممانعت ہے۔ جگہ جگہ چیکنگ پوسٹیں قائم ہیں۔ پردہ دار خواتین تک کی جامہ تلاشی ہوتی ہے اور ایک سیر آٹا لے جانے کی بھی اجازت نہیں دی جاتی۔ خصوصاً دیہاتی عوام کو سخت ترین پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

(۵) جمعیۃ علماء اسلام پنجاب کے راہنما مولانا منظور احمد چنیوٹی کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور جھنگ کے خطیب مولانا محمد فاروق کو عدالت میں طلب کر کے ڈپٹی کمشنر صاحب متنبہ فرما چکے ہیں کہ وہ حکومت کے خلاف کچھ نہ کہیں اور سیاسی تقریریں نہ کریں۔

یہ ہے ایک جھلک اس پارٹی کے کارناموں کی جو عوامی جمہوریت کے نام سے انتخاب لڑ کے برسر اقتدار آئی ہے اور جس کے منشور کے سرورق پر یہ درج ہے کہ "جمہوریت ہماری سیاست ہے"۔ صدر مملکت نے گزشتہ روز قومی اسمبلی میں وفاقی حکومت کی ایک سالہ کارگزاری کی رپورٹ پیش کی ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا، صدر صاحب اس میں یہ تفصیل بھی عوام کو بتاتے کہ اس سال پولیس کے تشدد سے کتنے شہری ہلاک ہوئے؟ کتنے سیاسی کارکنوں کے خلاف مقدمات قائم کئے گئے؟ کتنے لیڈر گرفتار ہوئے؟ متحدہ جمہوری محاذ کے کتنے جلسوں کو درہم برہم کیا گیا؟ اپوزیشن اور خصوصاً نیپ جمعیۃ کے ساتھ کتنی بار وعدے کر کے خلاف ورزی کی گئی؟ ارکان اسمبلی کے ضمیر خریدنے کے "مقدس کام" پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟ آخر یہ "عظیم کارگذاری" بھی تو آپ ہی کی ہے۔ رپورٹ پیش کرنے لگے تھے تو اسے مکمل ہی کر لیتے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت مرحمت فرمائے۔

صوبوں کو لڑانے کی سازش

اخبارات نے ایک خبر رساں ایجنسی کے حوالہ سے بلوچستان نیپ کے سربراہ جناب خیر بخش مری سے منسوب یہ خبر بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کی ہے کہ انہوں نے ہفتۂ جمہوریت کے دوران بلوچستان میں مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے پنجاب کے عوام کے خلاف سخت زبان استعمال کی ہے اور انہیں ڈاکو اور غاصب قرار دیا ہے۔ اس خبر سے ٹرسٹ کے اخبارات نے نیپ کے خلاف پروپیگنڈہ کے لئے خوب فائدہ اٹھایا۔ گورنر بگٹی، وزیر اعلیٰ جام غلام قادر اور وزیر اطلاعات نے یہ دعویٰ کر کے اس خبر کو اور زیادہ مؤثر بنا دیا کہ ہمارے پاس جناب خیر بخش مری کی ان تقاریر کے ٹیپ ریکارڈ موجود ہیں۔ لیکن جب چوہدری ظہور الٰہی نے قومی اسمبلی میں تحریک التواء پیش کرتے ہوئے یہ ٹیپ ریکارڈ ایوان کو سنانے کا مطالبہ کیا تو حکمران پارٹی نے سرے سے تحریک التواء کو روا نہ رکھا اور یہ تحریک مسترد کر دی گئی۔

اب ایک اور نیپ لیڈر ڈاکٹر عبدالحی بلوچ ایم، این، اے نے پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ ہم نے پنجاب کے عوام کو نہیں بلکہ استحصالی طبقہ کو غاصب اور ڈاکو قرار دیا ہے۔ ہمارے خیال میں اس نہج سے خبر کی اشاعت پھر اس پر بحث سے انکار اور اب اس انداز سے اس کی وضاحت سے معاملہ زیادہ الجھ کر رہ جاتا ہے دو صوبوں کے عوام اور ان کے راہنماؤں کے درمیان اتحاد و یگانگت یا منافرت و افتراق کوئی ایسا مسئلہ نہیں جسے سیاسی آنکھ مچولی کا بہانہ بنا لیا جائے۔ یہ ملک کے اتحاد اور سالمیت کا سوال ہے ہم حکومت سے یہ عرض کرینگے کہ اس امر کی پوری چھان بین کی جائے اگر نواب خیر بخش مری نے اس عنوان اور انداز سے یہ بات کہی ہے جیسے اخبارات نے اسے اچھالا ہے تو ان سے قانونی اور عوامی دونوں سطح پر باز پرس ہونی چاہیئے اور اگر نواب موصوف نے ایسا نہیں کہا، اور دو صوبوں کے عوام کے درمیان منافرت پھیلانے کے شوق میں کسی سازشی عنصر نے ان کے منہ میں یہ بات ڈالنے کی کوشش کی ہے تو اس سازش کا فوری محاسبہ کیا جائے۔ ہم ڈاکٹر عبدالحی بلوچ صاحب سے بھی عرض کریں گے کہ اگر بات صرف استحصالی طبقہ کی ہے تو وہ صرف پنجاب میں نہیں بلکہ پورے ملک کے عوام کی گردنوں پر مسلط ہے۔ اس لئے اگر صوبوں کی بنیاد پہ ایسی گفتگو نہ ہی کی جائے تو بہتر ہے۔

تعلیمی پریس میں چھپا اور مولانا عبید اللہ انور نے شیرانوالہ لاہور سے شائع کیا

محمد سعید الرحمٰن علوی

اسلام کی سرگذشت

اور — پرویز

مولانا ظفر علی خاں مرحوم کے جانشین آغا شورش کاشمیری "اسلام کی سرگذشت" کے عنوان سے ایک کتاب کی ترتیب میں عرصہ سے مشغول ہیں جس کا ہمیں علم چٹان کے تازہ شمارہ (۲۳ جولائی ۱۹۷۳ء) سے ہوا۔

کتاب کا آغاز حضرت شیخ سرہند مجدد الف ثانی قدس سرہٗ سے ہوگا جبکہ اختتام جناب ابوالاعلیٰ مودودی پر۔ یہ ابتدا و انتہا خوب ہے۔

کہ حضرت مجدد قدس سرہٗ جو دین جدید (اکبری دین) کے خلاف سراپا احتجاج بن گئے۔ حتیٰ کہ اس کے بیٹے جہانگیر کے دور میں ان کے لئے درِ زنداں وا ہوگیا تو انہوں نے یوسف صدیق علیہ السلام کے الفاظ میں رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ کہہ کر مرضی مولا کے سامنے جبین نیاز جھکادی، لیکن جہانگیر کے آگے گردن نہ جھکائی۔

اور کہاں مودودی صاحب جو جیل کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں بیٹھ کر بھی "دین جدید" کی تدوین کے شوق سے باز نہ آسکے۔

ثقہ روایت ہے کہ ۱۹۵۳ء میں جیل کے دوران بعض ثقہ علماء نے ان سے درخواست کی کہ اس شوق کو چھوڑ دیں اور افتاء و تفسیر کا مشغلہ بند کر کے سیاسی میدان میں قوم کی راہنمائی کریں، ورنہ آپ کے طرز عمل سے انتشار و ابتری تو پھیل سکتی ہے اور کچھ نہیں۔ لیکن آنجناب کو جو چسکا پڑ چکا تھا، اس کے پیش نظر انہوں نے نہ اس دھندے کو چھوڑنا تھا نہ چھوڑا۔ اور اب جبکہ وہ گور کنارے ہیں جب بھی اسی شوق کے پورا کرنے میں مشغول ہیں:

حضرت مجدد قدس سرہٗ عالم اسلام میں "مقام صحابہؓ" کے عظیم علمبردار تھے اور وہ خطیب جو خطبہ جمعہ میں خلفاء اربعہ کا نام نہیں لیتا تھا، اس کو مجرم گردانتے تھے۔

اور مودودی صاحب نے "نسل جدید" کو "صحیح اسلامی تاریخ" سے روشناس کرانے کی غرض سے انہی قدسی صفات بزرگوں کے کیر یکٹر میں کیڑے نکال کر "خدمت اسلام" کی۔ بہرحال یہ تو ابتداء و انتہا ہے، درمیانی کڑیاں کیا ہوں گی اللہ بہتر جانے تاہم اسی چٹان سے یہ علم ہوا کہ ایک درمیانی کڑی غلام احمد پرویز بھی ہے۔ ایران کے بدبخت و نامراد بادشاہ کسریٰ پرویز کا ہم نام۔ غلام قادیان کا ہم وطن انگریزی سیاست (مسلم لیگی سیاست) کے لئے شرعی سند مہیا کرنے والا پرویز ایک مرتبہ راولپنڈی کی ایک تقریب میں اس ذات شریف کو دیکھا۔ لکھی لکھائی تقریر کے صدقہ پرویز صاحب بے لگام گھوڑے کی طرح سرپٹ دوڑے چلے جارہے تھے۔ ان کی جسارتیں ناقابل برداشت تھیں۔ ہم نے ذرا ٹوکا تو سکہ بند "طلوع اسلامی" لٹھ لیکر آ دھمکے۔ اور ہم اسی سوچ میں ڈوب گئے کہ "خلق محمدیؐ" کے نغمے الاپنے والا اپنے اخلاق کی فکر نہیں کرتا؟

یہ ۱۰ سال پہلے کا قصہ ہے۔ اس کے بعد اب چٹان میں ان کی تصویر دیکھی اور خیالات پڑھے۔ ویسے "طلوع اسلام" مسلسل پڑھتا ہوں۔ حیرت ہوتی ہے کہ اس شکل و صورت کے انسان اور ان خیالات کے حامل کو اسلام کا نمائندہ کہا جائے اور ۱۴ صدیوں کی سرگذشت اسلام میں اسے شامل کیا جائے!

پرویز کے طویل انٹرویو سے ہمیں سروکار نہیں۔ انگریزی حکومت کا کل پرزہ۔ ملازمت چھوڑی، انگریزی سیاست کو حق و صواب ثابت کرنے کے لئے "بی بیگ" کی سرپرستی میں دھرنا مار کر بیٹھ گیا۔ اقبالیات کے سہارے دھیرے دھیرے سفر شروع کیا۔ ابتداء کچھ یوں تھی کہ مسلمہ اسلامی اور علمی شخصیتوں کو مجروح کیا جائے۔ اس سلسلہ میں زیادہ تکلیف نہ اٹھانا پڑی۔ کیونکہ سرسید احمد خاں کے صدقہ اس سلسلہ میں فضا کافی حد تک سازگار تھی۔ اس سازگار فضا کے صدقے اگلا قدم یہ تھا کہ نئے ذہن کو حضور ختمی مرتبت علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے ارشادات و فرامین کے سلسلہ میں شک میں ڈالا اور غلام قادیاں کی طرح مختصر حلقہ بنانے کے بعد بلی تھیلے سے باہر آگئی۔ یعنی القرآن کا اٹ لٹا کا نعرہ لگا کر سنت کی آئینی حیثیت کا انکار کردیا۔ ایسے آدمی کو منہ لگانا بے سود ہے

حیرت اور تعجب ہے تو ایڈیٹر چٹان پر جو حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت و رسالت کے دشمنوں کے خلاف جوانمردی اور ہمت سے نبرد آزما ہیں اور امام الہند حضرت آزاد شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ امیر شریعت حضرت بخاری قدس سرہم جیسے اساطین امت سے انتساب کو اپنے لئے سرمایہ افتخار خیال فرماتے ہیں۔ لیکن اسلام کی داستان لکھتے وقت پرویز کو بھی حلقہ میں شامل کر کے ریشم میں ٹاٹ کے پیوند والی کہاوت و ضرب المثل کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں۔

مودودی صاحب نے تو حضرت آغا کے لئے بڑی محنت کی اس کا صلہ مودودی صاحب کو ملنا چاہیئے۔ لیکن پرویز والی بات سمجھ سے بالا ہے۔

مودودی صاحب والا قصہ ذرا مختصر سن لیں دلچسپی سے خالی نہیں۔ ۱۹۶۸ء میں جمعیۃ علماء اسلام کی عظیم کانفرنس میں مولانا ہزاروی کی تقریر سے متاثر ہو کر آغا صاحب بزرگان جمعیۃ کے قریب آئے اور معرکہ کی تقریر کی۔ مرزائیوں کی سرپرست حکومت حرکت میں آئی اور انتہائی نازیبا حرکات کیں مفتی محمود آگے بڑھے، ساری ذمہ داری اپنے سر لی۔ بروہی صاحب جیسے وکلاء سے رابطہ قائم کیا۔ کیس خوب سے خوب تر طریق سے تیار ہوا۔ حتیٰ کہ گورنمنٹ کورٹ کا سامنا نہ کرسکی۔ مفتی صاحب کی آواز پر پورا ملک سراپا احتجاج ہوگیا تو حکومت گھٹنے ٹیک گئی آغا رہا ہوگئے۔ کراچی سے لاہور تک وہ جس شان سے آئے وہ ایک مثال ہے۔ حضرت دین پوری، حضرت درخواستی، مفتی محمود اور مرحوم مولانا محمد علی جالندھری جیسے اساطین ملت نے انہیں آنکھوں پر بٹھایا۔ حاسدوں کو یہ بات پسند نہ تھی کہ آغا صاحب علماء وابستہ رہیں اور چٹان علماء کا پشتیبان ہو۔ انہیں آغا صاحب اور بھٹو صاحب کے تعلقات بھی پسند نہ تھے۔ اپنی ہی جمعیۃ طلباء کے برخورداروں کو بھیج کر دفتر چٹان پر حملہ کرادیا۔ دوران حملہ نعرے لگے بحق بھٹو! اور انہوں نے بڑھ کر ہمدردی ظاہر کی۔ آغا صاحب جیسا زیرک انسان دشمن کی چال نہ سمجھ سکا۔ نتیجتہً آغا صاحب کے قلم سے مودودی صاحب کو "نابغہ عصر"، "عبقری اسلام" لکھا گیا اور "خلافت و ملوکیت" پر تحسین ہوئی۔ جب سے اب تک آغا صاحب وفاداری بشرط استواری کے پیش نظر نبھا رہے ہیں۔ اور مفتی محمود اور ان کی جمعیۃ (جس نے حضرت آغا کے لئے اس وقت سب کچھ داؤ پر لگا دیا تھا۔ جب "نابغہ اسلام" ابنڈ کمپنی کورٹ میں حلف نامہ کے ذریعہ حضور ختمی مرتبت کی ختم نبوت اور مسئلہ مرزائیت سے لاتعلقی کا اظہار کر رہی تھی) کے متعلق آغا صاحب اب تک مطمئن نہیں فریق مخالف کی سنگین غلطیاں بھی انہیں اس حلقہ سے نہ نکال سکیں۔

بہرحال یہ مسئلہ تو دل کا ہے۔ ہم آغا صاحب سمیت کسی کو بھی مجبور نہیں کرسکتے کہ وہ مودودی صاحب کو چھوڑ کر مفتی صاحب سے تعلق استوار کریں۔ لیکن آغا صاحب کے لئے کم از کم اتنا ضرور عرض کریں گے کہ شاہوں کی سرزمین ملتان کا بوریہ نشین بخاری اپنی مرقد انور میں رنج و قلق کا شکار ہوگا کہ سامراجی نبوت کے خلاف دفاعی محاذ کا جرنیل شورش تحریک ختم نبوت کے دوران سازشوں کا جال بچھانے والے لاہوری گروپ کے کفر کا انکار کرنے والے اور ربوائی گروپ کو مشروط رعایات دینے والوں کا ہم نوالہ کیوں ہے؟ اسلامی فقہ کے اس مسئلہ کا انکار ناممکن ہے کہ اعمال امت سے حضور علیہ السلام کو آگاہی ہوتی ہے (بنیاد خود ارشاد پیغمبر ہے) تو حضرت آغا اس کی بھی فکر کریں۔

بہرحال از مجدد تا مودودی اسلام کی سرگذشت کا اختتام المیہ ہوگا۔ اور اس سے بڑھ کر المیہ اس میں پرویز کی شمولیت ہے۔ پرویز سے قبل سرسید، اسلم جیراج پوری، مشرقی یقیناً ہوں گے پرویز کے انٹرویو سے قبل ادارہ کا وضاحتی نوٹ افسوسناک ہی نہیں وحشتناک ہے۔ اور حیرت ہوتی ہے کہ چٹان میں اب ان لوگوں کی تشہیر ہوگی۔

نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حضرت آغا کی اس کتاب کی خاطر ہم نے اسلام کے مختلف مکاتب فکر اور دعوت اسلامی کے ہر اسلوب کا جائزہ لینے کی غرض سے ایسی تمام شخصیتوں کے انٹرویوز کی بنیاد اٹھائی ہے۔ جن سے مسلمانوں میں علم و آگہی کی منفی و مثبت تحریکیں چل رہی ہیں (ص ۹)

(باقی ص ۱۲ پر)

مسئلہ ختم نبوت اور مسلمانوں پر آزمائش

ارسال کردہ جناب احمد علی آفریدی ایف ایس سی ڈیرہ اسمٰعیل خان

ختم نبوت کا عقیدہ اہل اسلام کا متفقہ عقیدہ ہے جس سے انکار کی جرأت فرقِ باطلہ کو بھی نہ ہو سکی اور چودہ سو برس سے اب تک جتنے اسلامی فرقے وجود میں آئے سب نے اس عقیدہ کا اقرار کیا ہے۔

یہ ایک مسلمہ قاعدہ ہے کہ ضروریات دین میں سے کسی بات سے انکار یا اس میں شک اسلام سے بغاوت اور کفر خالص ہے۔ نیز یہ کہ اس میں تاویل بھی قائل کو کفر سے نہیں بچا سکتی جس طرح اس کا منکر کافر ہے۔ اسی طرح اس کا مؤوّل بھی کافر ہے۔ سچ یہ ہے کہ "ختم نبوت" کا مفہوم سمجھ لینے کے بعد کوئی شخص بھی جو مسلمان ہونے کا مدعی ہے۔ اس سے انکار نہیں کر سکتا۔

بہت سیدھی سی بات ہے کہ سلسلہ نبوت جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا تھا، ہمارے نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا۔ آنحضور آخری نبی ہیں اور آنحضور کے بعد نہ کسی نبی کی بعثت ہوئی ہے نہ قیامت تک ہوگی۔ ہاں اگر سابق انبیاء کرام میں سے کوئی نبی دوبارہ اسی دنیا میں تشریف لے آئیں تو یہ ختم نبوت کے خلاف نہیں ہے کیونکہ یہ ان کی بعثت نہ ہوگی بلکہ رجعت ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ اعتراض کرے کہ اگر مسلمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی تسلیم کرتے ہیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کے کیوں قائل ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر کوئی بادشاہ کسی دوسرے ملک میں مہمان بن کر جائے تو وہ بادشاہ اس ملک کے قانون کے ماتحت اور تابع ہو کر رہے گا۔

اسی طرح سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جب اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون اور فرمان کے تابع ہو کر رہیں گے۔

اسی قسم کی اور ایک مثال یہ لیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میری نبوت کے دوران حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی تشریف لائیں تو وہ تورات کو چھوڑ کر مجھ پر ایمان لائیں گے۔

پس معلوم ہوا کہ زمانہ قرب قیامت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے دوبارہ دنیا میں تشریف لانا ہی قبیل سے ہے اور ختم نبوت کے خلاف نہیں ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ہمارے اس عقیدے کی بنیاد قرآن مجید، احادیث نبویہ اور اجماع امت پر قائم ہے اور مسلمانوں کے تجربات میں ایسے دلائل ملتے ہیں۔ جن پر نظر ڈالنے کے بعد اس سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں باقی رہتی۔

ہم مرزائی حضرات کو از راہِ خیر خواہی صرف ایک بات پیش کرتے ہیں۔ اگر وہ انصاف کے ساتھ اس پر غور کریں گے تو حق کی روشنی انہیں نظر آ جائے گی۔ اور مرزائیت کا جال تار تار ہو جائے گا۔

عقیدہ ختم نبوت دین اسلام کا ضروری عقیدہ ہے اسی بنا پر اسلام کے نام لیوا ہر فرقہ و ملت کا یعنی پوری امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور مرتد ہے اور اس کی امت بھی خارج از اسلام ہے اور اسی طرح اعلیٰ عدالت بہاولپور کے اسپیشل جج مسٹر محمد اکبر صاحب نے ۱۷ر فروری ۱۹۲۵ء کو یہ فیصلہ سنایا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کافر اور مرتد ہے اور اس کی امت بھی کافر اور مرتد ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس حجاز، مصر، شام، عراق اور لیبیا کی حکومتوں نے بھی علماء اسلام کے فتویٰ کو تسلیم کر کے قادیانیوں کو کافر قرار دیا ہے۔

فتنہ مرزائیت

اس صدی میں جس قدر فتنوں کی بارش ہوئی وہ محتاج بیان نہیں۔ لیکن وہ فتنہ عمیاء ضرور قابل ذکر ہے۔ جس نے اسلام کا مار آستین بن کر اس کے فنا کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔

غالباً اصحاب بصیرت سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ فتنہ عمیاء "فتنہ مرزائیت" ہے۔ اس فتنہ کے موجد اور اس پارٹی کے رئیس مرزا غلام احمد قادیانی اپنے رسالہ اعجاز احمدی صفحہ ۳۰ میں لکھتے ہیں:

"جو حدیث میری وحی کے خلاف ہوں ردی کی ٹوکری میں ڈال دینے کے قابل ہیں"۔

العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ۔

اس فتنہ کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کو بیٹھے بٹھائے نبوت کے خواب آنے شروع ہو گئے۔ اور نبی بننے کا شوق دامنگیر ہوا۔ مگر افسوس کہ ان کے یہ بلند خیالات

کسی یورپ ... ے دہریت اور آزادی پسند خطے میں ظاہر
نہیں ہو سکے ... جن کی وسیع فضا میں یہ طیارے پوری پرواز
دکھا سکتے۔ ... بلکہ قسمت سے ان کا ظہور ہندوستان کی
مذہبی فضا ... میں ہوا جس میں ان مذہبی طیاروں کے لئے
کوئی پرواز ... ممکن نہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو بھی یہ
احساس ہوا ... کہ میرے مقصد میں ختم نبوت کی سد سکندری
نہیں بلکہ سد ... بڑی حائل ہے۔
اس ... لئے انہوں نے سب سے پہلے مسلمانوں کو آہستہ
آہستہ اس ... یم عقیدہ سے ہٹانا شروع کر دیا۔ ابتدا میں
سیدھے سادے ... سے مسلمانوں کی طرح مبلغ اسلام بنے۔
مخالفین اسلا ... لام کے جوابات دینے کے ارادے ظاہر
کئے۔ کچھ رسا ... ئل شائع کئے۔
اسی مرزا ... ا صاحب نے مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے
اسلام کا لبا ... ل اوڑھا۔ اشاعت اسلام اور مخالفین اسلام
کے جوابات ... ے مسلمانوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ سادہ دل
عوام سے ا ... شاعت اسلام کے لئے چندے وصول
کئے اور اس ... طرح سادہ دل عوام مسلمان معتقد ہو گئے

مرزا صا ... حب کے دعوے

سب سے پ ... ہلے مرزا صاحب نے مجدد ہونے کا دعوے کیا
(ازالہ اوہ ... ام صفحہ ۶۶)
پھر محد ... ث ہونے کے مدعی ہوئے (توضیح المرام صفحہ ...)
پھر امام زماں ... بنے (حقیقۃ الوحی صفحہ ۴۹) ضرورۃ الامام
صفحہ ۲۶)
پھر خلیفہ ... اللہ، اور خدا کے جانشین ہونے کا دعویٰ کیا
(کتاب البریہ ... صفحہ ۷۶) اسی طرح کبھی مہدی موعود بنے
(براہین احم ... دیہ صفحہ ۴۹۸) اور کبھی حارث مددگار جاری
ہوئے۔ (... ازالہ صفحہ ۳۳)
بہرحال ... اسی طرح مرزا صاحب نے کئی روپ بدلے
کبھی میکائیل ... فرشتہ بنے۔ کبھی حجر اسود ہونے کا دعویٰ
کیا۔ یہاں تک ... کہ ابھی یہ دعوے جاری تھے کہ مرزا صاحب
کو نبوت کے خو ... اب آنے لگے۔
اسی طرح ... مرزا صاحب نے اپنے معجزات کا اظہار
شروع کر دیا ... ۔ اور آخر ایک دن آپ نے مسیح موعود
ہونے کا دعو ... یٰ کیا اور لا نبی بعدی کے منکر ہو گئے
کہا کہ خاتم سے ... مراد مہر یعنی جو آنے گا وہ حضور اکرم
کی اتباع میں ... نبی بن سکتا ہے۔ اور اسی طرح عوام میں
مرزا صاحب ... نے اپنے چھپے ہوئے خیالات ظاہر کئے

تاریخی پ ... س منظر

اس مذہ ... ب کا تاریخی پس منظر مختصر طور پر یہ ہے کہ
یہ فرقہ یہود اور ... برطانیہ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ امت مسلمہ
میں افتراق و ... انتشار پیدا کرنے کے لئے ان دشمنان
اسلام نے مر ... زا صاحب مذکور کو آلہ کار بنایا ہے۔ اور
انگریزی حکومت ... کی تلقین اور ہمت افزائی نے ان میں
دعویٰ نبوت کر ... نے کی جرأت پیدا کی۔ یہی وجہ ہے کہ

(باقی صفحہ ... پر)

بقیہ — مسئلہ ختم نبوت

مرزائیت ہمیشہ انگریزوں کی کاسہ لیس اور وفادار رہی۔ اور ان کے ایما پر اسلامی ممالک میں جاسوسی کر کے ان کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کا ایک نمونہ یہ ہے کہ ۱۹۲۴ء میں ملا عبدالحکیم قادیانی اور انور علی قادیانی انگریزوں کی جاسوسی کے لئے افغانستان گئے تھے۔ راز فاش ہوگیا۔ اور حکومت افغانستان نے ان مرتدوں کو پھانسی پر لٹکا کر واصل جہنم کیا۔ اس سے پہلے ۱۹۰۲ء میں ایک شخص عبداللطیف نامی جو قادیانی ہوگیا تھا، افغانستان میں بجرم ارتداد سنگسار کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ قادیانیوں کو افغانستان سے سخت عداوت ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات خراب کرنے میں ان لوگوں کا بڑا دخل ہے۔

آج بھی قادیانی اسرائیلی حکومت اور مسیحی سلطنتوں کے فائدے کے لئے اسلامی ممالک میں جاسوسی کرتے ہیں۔ اور فتنہ فساد کی آگ بھڑکا کر انہیں نقصان پہنچانے میں مصروف رہتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ آج پاکستان میں علماء کرام جو حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے پاکستان کے مفاد کے پیش نظر جو بات کہتے ہیں تو حکومت اُن کو گرفتار کر لیتی ہے۔ اسی نقطے کی عظیم کڑی مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ ہیں۔ جن کی مسجد کو اوقاف میں لے لیا ہے اور ان پر طرح طرح کے مقدمات چلائے گئے ہیں، اور اب وہ گرفتار ہو چکے ہیں۔

اہل بصیرت انسانوں کو

ایک ضروری گذارش

مسلمانو! اگر آج ہی سے ہم نے تحفظ ختم نبوت کے لئے کام نہ کیا تو سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے اور پھر کل قیامت کے روز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا جواب دیں گے۔

خدارا اپنے ایمان کو بچاتے ہوئے انفرادی اور اجتماعی طور پر اشاعت اسلام اور منکرین ختم نبوت کے لئے ہر وقت اپنی جان اپنی قلم اپنی اولاد اپنے مال کو وقف کر دو۔ خدا کی قسم میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ہماری آخرت میں کامیابی کے لئے صرف یہی مسئلہ کام آئیگا۔

لیکن افسوس صد افسوس ہم اپنا ایمان کھو بیٹھے ہیں۔ ہم ناموس ختم نبوت کی اپنی آنکھوں سے توہین برداشت کر چکے ہیں۔ پھر بھی ہمارے ایمان کی حرارت اور جوش نہیں ہے۔ آج اس دنیا میں ختم نبوت پر ڈاکے ڈالے جا رہے ہیں۔ ناموس صحابہ پر کیچڑ اچھالا جا رہا ہے۔ اور پھر بھی ہم لوگ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوئے خاموش بیٹھے ہیں۔

ہم اپنی جان کو ایمان سے مقدم رکھتے ہیں۔ ہم دنیاوی تمام آسائشوں کو اسلام سے مقدم رکھتے ہیں۔ ہماری غیرت آج ختم ہو چکی ہے! آج ہم اس ملک میں گلزار محمدی

صلی اللہ علیہ وسلم کی بربادی اور شیرازۂ اسلام کا بکھرنا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہے ہیں۔

امت محمدیہ علیہ السلام کو علی الاعلان امتِ مرزا بننے کی دعوت دی جاتی ہے۔ مرزا صاحب کے ساتھیوں کو صحابہ اور ان کی ازواج کو امہات المومنین کہا جاتا ہے سرور کائنات رحمۃ اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو اگر مرزا صاحب کے موافق مزاج نہ ہوں تو ردی کی ٹوکری میں ڈالا جاتا ہے۔ والعیاذ باللہ العلی العظیم۔

آہ! آہ! کیا آج مسلمانوں کا احساس یہاں تک باطل ہو چکا ہے کہ تاجدار مدینہ سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابدی سلطنتِ روحانیہ کے قائم ہوتے ہوئے کسی دوسری طرف رخ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

آہ! اس فخر الاولین والآخرین خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے افراد کسی دوسرے شخص کی امت میں داخل ہوں۔ اور وہ بھی ایک ایسا شخص جس کے اخلاق اعمال ایک ادنیٰ مسلمان بلکہ ایک باوقار انسان بھی ثابت نہیں کر سکتے۔

اگر ہمارے سینوں میں دل اور دلوں میں کچھ حیات باقی ہے تو انصاف یہ ہے کہ آج ہمیں رات کی میٹھی نیند اور دن کے لبھانے والے نظارے سب تلخ ہو جانے چاہئیں۔

ہمیں اللہ تعالےٰ اسی عقیدے پر زندہ رکھے۔ اسی پر موت دے اور پھر اٹھائے۔ آمین ثم آمین!

اظہار تعزیت

فقیروالی

حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی وفات حسرت آیات کی خبر سے از حد صدمہ و ملال ہوا۔ مولانا ایک جید عالم دین، زیرک سیاستدان، نامور مجاہد اور شعلہ نوا خطیب تھے۔ مولانا کی ذات علم و عمل کا مجموعہ۔ ذہانت و فطانت کا مجسمہ اور فضل و کمال کا پیکر تھی۔ حق تعالےٰ نے مرحوم کو عظیم صلاحیتوں اور بے نظیر کمالات سے نوازا تھا دعا ہے کہ حق تعالےٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اجر جزیل سے نوازے۔ آمین!

بندہ۔ فضل محمد غفرلہ

مہتمم مدرسہ عربیہ قاسم العلوم فقیروالی

شاہدرہ

جمعیۃ علماء اسلام حلقہ شاہدرہ کا اجلاس زیر صدارت حافظ نور محمد صاحب ہوا۔ جس میں حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے موصوف کی دینی اور ملی خدمات کو سراہا گیا اور ان کی بلندی درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی اور موصوف کے نقش قدم پر چلنے کا عہد کیا گیا۔

میانوالی

مولانا محمد رمضان صاحب امیر جمعیۃ ضلع میانوالی مولانا محمد عبداللہ صاحب امیر جمعیۃ بھکر اور احمد سعید ناظم اعلیٰ جمعیۃ میانوالی نے فخر سرحد مولانا سید گل بادشاہ صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم ایک مخلص اور معتمد ساتھی سے محروم ہوگئے ہیں۔ انہوں نے ملک ملت کے لئے اس عظیم سانحہ اور ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ سید صاحب آزادیٔ ہند کے مجاہدین اور جمعیۃ کے اکابرین میں سے تھے۔ مدرسہ عربیہ تبلیغ الاسلام مسجد زرگراں میں بھی بعد نماز عصر ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی گئی۔

شجاع آباد

جمعیۃ علماء اسلام شجاع آباد شہر کا اجلاس زیر صدارت قاری نظام الدین منعقد ہوا۔ جس میں مولانا سید گل بادشاہ صاحبؒ، پیر طریقت حضرت پیر خورشید احمد صاحبؒ مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا لال حسین اختر کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کیا گیا۔ ان بزرگوں کی عظیم خدمات ملت اسلامیہ پر احسان عظیم ہیں۔ ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے۔ اس کا پُر ہونا محال ہے۔ اللہ تعالےٰ ان بزرگوں کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔

تلمبہ

حضرتؒ مولانا لال حسین صاحب اخترؒ، حضرت پیر خورشیدؒ اور حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحبؒ کی وفات حسرت آیات پر جمعیۃ علماء اسلام تلمبہ ضلع ملتان کے تعزیتی اجتماعات منعقد ہوئے۔ جن میں امیر ضلع حضرت مولانا سید نیاز احمد شاہ گیلانی اور امیر شہر مولانا ظفر احمد قاسم نے خطاب کرتے ہوئے مرحوم اکابر کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ بعد میں مرحوم بزرگوں کو ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ ایک اجلاس میں جمعیۃ طلباء اسلام تلمبہ کے مخلص کارکن محمد سعید کی بس کے حادثہ میں شہادت پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔

بھکر

جامعہ رشیدیہ بھکر میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں حافظ ممتاز علی صاحب نے حضرت سید صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالی اور قرآن خوانی کے بعد ایصال ثواب کیا گیا۔

جھنگ صدر

ہم حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحبؒ کی وفات حسرت آیات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور اسے ملک ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان تصور کرتے ہیں۔ حضرت سید صاحب دین اسلام کے ایک مخلص اور بیباک ترجمان تھے۔ ہم سید صاحب کو ان کی عظیم دینی اور ملی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

(غلام محمد امیر جمعیۃ محمد فاروق خازن جمعیۃ جھنگ صدر)

عبدالصمد اچکزئی پشتون بلوچ جھگڑے کا کھڑاگ رچا کر قوم کو دھوکے دے رہے ہیں

بلوچستان اور کراچی کے پشتون عوام کو عبدالصمد اور ان کی پالیسیوں سے اتفاق نہیں

۱۶ معزز پشتون راہنماؤں کی طرف سے خان اچکزئی کی سرگرمیوں کی مذمت

کراچی میں بلوچستان کے جو پشتون رہتے ہیں یا کاروبار کرتے ہیں۔ ان کے سولہ راہنماؤں نے عبدالصمد خان اچکزئی اور سید عبدالرزاق کے اس پروپیگنڈہ کی سخت مذمت کی ہے جو انہوں نے چند دنوں سے شروع کر رکھا ہے اور اپنی تجارت کو چمکانے کے لئے کرتے پھرتے ہیں۔ کہ کراچی کے ڈیڑھ لاکھ پشتون پشتون خواہ پارٹی کی حمایت کرتے ہیں۔ اور عبدالصمد خان کی قیادت پر انہیں اعتماد ہے

کراچی کے جن ۱۶ بلوچستانی پشتونوں نے عبدالصمد خان اور سید عبدالرزاق کے پروپیگنڈا کی مذمت کی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) حاجی سید عطا محمد سعید زئی
(۲) سید راز محمد میرداد زئی
(۳) سید محمد القدیم
(۴) خدائے دوست اچکزئی
(۵) میاں سید نور محمد شادی زئی
(۶) حاجی عبدالقیوم اچکزئی
(۷) موسیٰ خان ترین
(۸) فیض اللہ خان اچکزئی
(۹) عبدالحلیم ترین
(۱۰) محمد ہاشم خان کاکڑ
(۱۱) محمد امین کاکڑ
(۱۲) محمد نعیم اچکزئی
(۱۳) غلام جان ترین
(۱۴) صلاح الدین ترین
(۱۵) عبدالرسول ترین
(۱۶) دین محمد ترین

کراچی کے ان ۱۶ بلوچستانی پشتون رہنماؤں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ عبدالصمد خان، سید عبدالرزاق اور ان کے ساتھ کوئٹہ کے چند سوداگران نے کراچی کے پشتونوں کے نام پر لوگوں کو ورغلانے اور دھوکہ دینے کے لئے جو اخباری پروپیگنڈا شروع کیا ہوا ہے وہ سراسر جھوٹ اور حقائق کے بالکل خلاف ہے۔ کراچی میں بلوچستان کے پشتون نہ تو عبدالصمد خان کے ساتھ کوئی دلچسپی رکھتے ہیں، نہ ان کی پشتون خواہ پارٹی کے ساتھ ہیں۔ کیونکہ ان کا کردار گذشتہ دو سال میں کراچی پشتونوں اور دیگر تمام پشتونوں پر بھی اچھی طرح آشکار ہے اور سید عبدالرزاق تو ایک غیر معروف آدمی ہے۔ کراچی تو کیا بلوچستان میں بھی چند سمگلروں کے سوا کوئی انہیں نہیں پہچانتا۔ اس لئے اس کا ذکر ہی بیجا ہے۔ البتہ عبدالصمد خان اچکزئی اور ان کی پشتونخواہ کے بارے میں ہم اس قدر کہتے ہیں کہ یہ نہ تو پشتونوں اور نہ پشتونوں کے علاقوں کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اور نہ پشتونوں کی حمایت انہیں حاصل ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ گزشتہ الیکشن میں جمعیۃ علماء اسلام نے اس پارٹی کو عبرتناک شکست دی۔ اور اب بھی بلوچستان کے پشتونوں کی بڑی اکثریت جمعیۃ کی اسی طرح حمایت کرتی ہے جیسے پہلے۔ اور کراچی میں بھی بلوچستان کے پشتونوں کی اکثریت جمعیۃ علماء اسلام کی حامی ہے اور جمعیۃ کے راہنماؤں حضرت مولانا درخواستی، حضرت مولانا مفتی محمود اور مولانا شمس الدین پر مکمل اعتماد کرتی ہے۔ اور انشاء اللہ آئندہ انتخابات میں بھی کراچی اور بلوچستان کے پشتون اس کا ثبوت دے دینگے۔

کراچی کے ان ۱۶ معززین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عبدالصمد خان اور ان کے چند سمگلر ساتھی اپنے ذاتی مفاد کے لئے کراچی کے پشتونوں کا نام استعمال کر رہے ہیں۔ کبھی بلوچ پشتونوں کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ لیکن ان کا اپنا حال یہ ہے کہ اس وقت بلوچستان کے لوگوں پر جو مظالم ہو رہے ہیں۔ ان کے خلاف ان کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکلتا۔ اور حیران کن بات تو یہ ہے کہ جن لوگوں نے بلوچستان کے لوگوں کے حقوق غصب کئے ہیں اور ان پر مظالم ڈھا رہے ہیں۔ ان کے سیاسی اور جمہوری حقوق کو غصب کر رکھا ہے۔ عبدالصمد خان اور ان کی پارٹی ان کی غیر مشروط حمایت کرتی ہے۔ اور ان کے تعاون کا یقین دلاتی ہے۔ ہمیں حیرت ہے کہ ایک طرف تو عبدالصمد خان یہ کہتے ہیں کہ موجودہ صوبائی حکومت پہلی صوبائی حکومت کے مقابلے میں پشتونوں کی دشمنی میں دو قدم آگے ہے۔ لیکن اس کے باوجود خان صاحب ان کے غیر مشروط تعاون پر کمربستہ ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پشتونوں کا حق کس سے مانگتے ہیں؟

کراچی کے ان سولہ پشتون راہنماؤں نے سینٹ کے لئے خان محمد زمان خان اچکزئی جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء اسلام کے انتخاب اور کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا ہے اور نہ صرف محمد زمان خان اچکزئی بلکہ جمعیۃ علماء اسلام کو بھی اس فیصلہ پر مبارکباد پیش کی ہے۔ اور اپنی طرف سے اور کراچی کے پشتونوں کی طرف سے مکمل تعاون اور حمایت کا یقین دلایا ہے۔ (رپورٹ - منظور احمد)

مدرسہ نور المدارس سھجا کا سالانہ جلسہ

مدرسہ عربیہ دار العلوم سھجگاہ سھجا تحصیل خان پور کا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۶، ۱۷ ار رجب المرجب ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۶ اور ۱۷ اگست ۱۹۷۳ء کو ہونا قرار پایا ہے۔ جس میں حضرت درخواستی دامت برکاتہم امیر جمعیۃ علماء اسلام کل پاکستان حضرت مولانا عبدالہادی صاحب سجادہ نشین دین پور شریف حضرت مولانا خان محمد صاحب خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف مولانا نیاز احمد شاہ صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ صوبہ پنجاب مولانا عبدالشکور صاحب دین پوری۔ مولانا قاری محمد حنیف صاحب ملتان۔ مولانا محمد شریف صاحب بہاولپوری مولانا قمر الدین صاحب حاصل پور۔ مولانا غلام ربانی صاحب نائب امیر جمعیۃ صوبہ پنجاب۔ مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی امیر جمعیۃ تحصیل خانپور اور ان کے علاوہ علاقہ بھر کے علماء شرکت فرمائینگے۔

مولانا عبدالرؤف کو مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور مقرر کر دیا گیا

امیر مرکزیہ حضرت مولانا محمد حیات صاحب نے مولانا عبدالرؤف کو ۱۰ ر جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ سے حلقہ لاہور کا مبلغ مقرر فرما کر حلقہ میں بھیج دیا ہے۔ واضح رہے کہ حضرت مولانا سید منظور احمد شاہ کہروڑی مرکزی مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ہر ماہ دس دن کے لئے جماعت کے تنظیمی امور کے لئے لاہور تشریف لایا کریں گے۔

مولانا عبدالستار آف کرم علی والا کو صدمہ

جناب مولانا عبدالستار صاحب مقام کرم علی والا تحصیل شجاع آباد کے حقیقی ماموں مولوی الٰہی بخش صاحب مورخہ ۱۵ ر جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۷۳ء بروز سوموار اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر ستر برس تھی۔ صوم و صلوٰۃ تہجد مستحبات کے پابند اور نہایت متقی بزرگ تھے اور علاقہ کی جمعیۃ علماء اسلام کے سرپرست تھے۔

خداوند کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ بخشے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

آمریت، تشدد اور غنڈہ گردی کے مقابلہ میں جدوجہد کرنا فر

روٹی، کپڑا اور مکان کے نام پر الیکشن جیتنے والوں نے آئین

مشرقی پاکستان کو علیحدہ کرنے کے بعد باقی ماندہ ملک تقسیم کرنے کی

سازشیں ہو رہی ہیں

سکھر میں جمعیۃ کے کارکنوں سے قائد جمعیۃ کا خطاب

رپورٹ۔ عبدالستار بروہی

سکھر۔ قائد جمعیۃ مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمود صاحب نے گذشتہ روز یہاں جمعیۃ کے کارکنوں کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ آمریت، تشدد اور غنڈہ گردی کے مقابلہ میں جدوجہد کرنا ہمارا ملی و قومی فرض ہے، اور ہم یہ فرض ادا کرتے رہیں گے۔ آپ نے کہا۔ آج کسی شخص کو اس بات میں شبہ نہیں رہا کہ مسٹر بھٹو نے ملک میں آمریت قائم کر رکھی ہے۔ جمہوریت دم توڑ چکی ہے۔ قانون کی بالادستی کی بجائے غنڈہ راج نافذ کر دیا گیا ہے اور ملک کے شریف شہریوں کو اپنے حقوق اور عزت کی حفاظت میں دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ پولیس کو امن عامہ کی حفاظت اور قانون کی بالادستی کے تحفظ کی بجائے جمہوری تحریک کو کچلنے اور عوام کا گلا دبوچنے کے کام پر لگا دیا گیا ہے اور وہ دن قریب آ رہا ہے کہ جب ہر شریف شہری کو اپنی جان، مال اور عزت کی حفاظت کے لئے خود انتظامات کرنا پڑیں گے۔

آپ نے متحدہ جمہوری محاذ کے جلسوں میں غنڈہ گردی کے شرمناک مظاہروں، گوجرانوالہ، وزیر آباد ریلوے اسٹیشنوں پر متحدہ جمہوری محاذ کے راہنماؤں پر مسلح حملہ اور محاذ کے راہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف مسلسل مقدمات اور انتقامی کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کچھ حکومت نے ایک سوچی سمجھی سکیم کے تحت کیا ہے تاکہ متحدہ جمہوری محاذ کو مرعوب کر کے عوامی تحریک کا راستہ روکا جا سکے۔ لیکن متحدہ محاذ نے ان تمام سازشوں کو ناکام بنا دیا ہے، اور حکومت کی سرتوڑ مخالفانہ کوشش کے باوجود محاذ کی جدوجہد جاری ہے اور جاری رہے گی۔

آپ نے کہا۔ پنجاب اور سندھ کے عوام نے الیکشن کے موقعہ پر روٹی، کپڑا اور مکان کے نعرے سے فریب کھا کر ایک آمر کو مسلط کر دیا ہے۔ اس لئے اس آمر کو ہٹانے کے لئے بھی پنجاب اور سندھ کے عوام کو میدان میں آنا پڑے گا۔

آپ نے کہا۔ مسٹر بھٹو نے روٹی کپڑا اور مکان کے نام پر الیکشن جیتا۔ لیکن جب ہم نے مستقل آئین میں عوام کو روٹی کپڑا اور مکان اور دیگر حقوق نہ ملنے پر عدالت سے رجوع کا حق دینے کا مطالبہ کیا تو عوامی حقوق کے ان نام نہاد علمبرداروں نے اس سے انکار کر دیا۔

مفتی اعظم نے فرمایا۔ یہ عجیب بات ہے کہ آج ملک کا ہر شہری ملک کے مستقبل کے بارے میں پریشان ہے، اور عوام سراپا سوال بن چکے ہیں کہ ملک کا کیا ہو گا؟

غلط سیاسی حکمت عملی نے مشرقی پاکستان کو ہم سے جدا کر دیا۔ بھائیوں کو بھائیوں سے الگ کر دیا اور وہی گروہ آج اسی غلط سیاسی حکمت عملی کو باقی ماندہ پاکستان میں دہرا کر ملک کے مزید ٹکڑے کرنے کی سازشیں کر رہا ہے۔

آپ نے کہا۔ پڑوسی ملک افغانستان میں انقلاب کے بعد صدیوں پرانی ملوکیت ختم ہو گئی لیکن وہاں عوام کو ملکی سالمیت اور ملک کے مستقبل کے بارہ میں سوچنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ دوسرے ممالک میں بھی انقلاب آئے۔ لیکن ملک کے مستقبل کے بارہ میں وہاں کے عوام کو تشویش نہیں ہوئی۔ یہ صرف بدقسمت پاکستان ہے۔ جہاں کے عوام کو ملک کے مستقبل کے بارہ میں بجا طور پر پریشانی لاحق ہے۔

قائد جمعیۃ نے کہا۔ آج اس بات کی ضرورت ہے کہ مشرقی پاکستان کو ہم سے جدا کرنے والے ہاتھ کو بے نقاب کیا جائے اور عوام کو بتایا جائے کہ ملک کا قاتل کون ہے؟ حیرانگی کی بات ہے کہ ایک بچہ کا قتل ہو جائے تو ہنگامہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک ملک کے قتل پر کسی کو قاتل کی تلاش نہیں۔ عوام کا فرض ہے کہ وہ اس قاتل کا ہاتھ پکڑ لیں اور اس کا محاسبہ کریں ورنہ وہ باقی ماندہ ملک کے حصے بخرے کرنے میں بھی خاکم بدہن کامیاب ہو جائے گا۔

آپ نے وزارت اعلیٰ سے اپنے استعفیٰ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہمارا مقصد نہیں بلکہ حصول مقصد کا ایک ذریعہ ہے۔ ہم نے حکومت میں شمولیت بھی اصول کی خاطر کی تھی اور اس سے علیحدہ بھی اصول کی خاطر ہوئے ہیں۔ اور ہم نے وزارت اعلیٰ سے احتجاجی استعفے دے کر ملک میں ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ کیونکہ ہم ملک میں صحیح جمہوریت اور اصول کی حکمرانی چاہتے ہیں۔

بلوچستان پر اکھنڈ بھارت کے حا

جبر و تشدد کے ذریعہ عوام کو دبایا

پشاور۔ جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد کے امیر حضرت مولانا سید محمد ایوب جان بن
ہے کہ حکومت جبر و تشدد کے ذریعہ عوام کی آواز کو دبانے کی کوشش میں ناکام ہو گی۔ آ
بھارت کے حامی سیاستدان کو مسلط کر دیا گیا ہے۔ مولانا شمس الدین کو گرفتار کر کے ا
اور ان کے خلاف مقدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ ایسی صورت حال میں حکومت ک
اعتماد میں لیکر جمہوری ذرائع سے ملک کے مسائل حل کرے۔

آپ نے کہا کہ ملک میں کمر توڑ گرانی اور اشیاء خوردنی کی قلت مصنوعی س
آپ نے حکومت سے گرانی اور اشیاء کی مصنوعی قلت ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔

...ض ہے اور ہم یہ فرض ادا کرتے رہیں گے (مفتی اعظم)

...یں عوام کے حقوق کی ضمانت دینے سے انکار کر دیا

اجتماعیت کا جذبہ پیدا کئے بغیر اللہ تعالیٰ کی نصرت حاصل نہیں ہو سکتی (مولانا ایوب بنوری)

عوام جمعیۃ علماء اسلام کے پرچم تلے متحد ہو کر اسلام کی سربلندی کیلئے جدوجہد کریں (مولانا محمد امیر)

نئے صوبائی امیر کا دورہ کلاچی

(رپورٹ - فاروقی کلاچوی)

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد کے نو منتخب امیر حضرت مولانا سید محمد ایوب بنوری مدظلہ گذشتہ روز کلاچی ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخان کے دورہ پر تشریف لائے۔ حضرت مولانا محمد امیر صاحب بجلی گھر پشاور بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ جمعیۃ کے صوبائی نائب امیر اور کلاچی کے معروف دینی و سیاسی راہنما حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب نے جمعیۃ کے کارکنوں اور مدرسہ نجم المدارس کے طلبہ کی معیت میں حضرت الامیر کا پرجوش خیر مقدم کیا۔

امیر محترم نے مدرسہ نجم المدارس کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ اور حضرت شیخ مدنیؒ اور دیگر اکابر اسلاف کی نشست گاہ کی زیارت سے مشرف ہوئے۔

اس روز عشاء کی نماز کے بعد جامع مسجد قاضیاں میں جمعیۃ کے کارکنوں اور معززین شہر کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت الامیر نے بھی شرکت فرمائی۔ جمعیۃ علماء اسلام ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخان کے ناظم حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجاہد ملت حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحبؒ کی وفات کے بعد صوبہ سرحد یتیم ہو گیا ہے۔ سید مرحوم نے دین حق کی سربلندی اور اسلامی آئین کے نفاذ کی جدوجہد کی خاطر زندگی وقف کر رکھی تھی اور انہی کی قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج صوبہ سرحد کی سیاست میں جمعیۃ کو یہ مقام حاصل ہوا ہے۔

آپ نے کہا۔ سید مرحوم کی وفات کے بعد ہم نے حضرت العلام شیخ الحدیث مولانا سید محمد ایوب صاحب بنوری دامت برکاتہم سے درخواست کی کہ ہماری سرپرستی فرمائیں۔ انہوں نے کمال شفقت سے ہماری درخواست منظور فرمالی اور علماء حق کے قافلہ کی قیادت کے لئے میدان عمل میں نکل آئے۔

قاضی صاحب نے بتایا کہ سید بنوری فاضل دیوبند ہیں اور تعلیمی و تدریسی مشاغل کے علاوہ جمعیۃ علماء ہند صوبہ سرحد کے پانچ سال تک ناظم اعلیٰ رہ چکے ہیں۔

مولانا محمد امیر صاحب بجلی گھر نے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء اسلام کے سیاسی کردار اور صوبہ سرحد میں حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کی اسلامی اصلاحات کا تفصیل سے ذکر کیا اور عوام پر زور دیا کہ جمعیۃ کے پرچم تلے متحد ہو کر اسلامی نظام کے احیاء کے لئے جدوجہد کریں۔

امیر محترم حضرت مولانا محمد ایوب بنوری نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے قوم میں اتحاد و یگانگت پیدا کرنے پر زور دیا اور فرمایا کہ اسلام نے اجتماعیت کا سبق دیا ہے اور یہ تعلیم دی ہے کہ تمام مسلمان مل جل کر اتحاد و اتفاق کے ساتھ اپنے مسائل حل کریں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت بھی جماعت کے ساتھ ہوتی ہے اور اجتماعیت کا جذبہ پیدا کئے بغیر خدا کی نصرت بھی حاصل نہیں ہو سکتی۔

آپ نے فرمایا کہ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شرکت سے باہمی محبت و الفت پیدا ہوتی ہے۔ اور جب تک باہمی الفت پیدا کر کے ہم ایک پلیٹ فارم پر جمع نہ ہوں گے۔ ہمارے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔

نئے صوبائی انتخاب کا خیر مقدم

جمعیۃ علماء اسلام چوک اعظم تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ کا اجلاس مقامی امیر ڈاکٹر احمد اللہ خاں کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل مطالبات پر مشتمل قرار دادیں منظور کی گئیں۔

(۱) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۲) رئیس الجامع بہاولپور کو برطرف اور جاوید پراچہ کو رہا کیا جائے۔

(۳) مولانا منظور احمد چنیوٹی کے خلاف انتقامی کاروائیاں بند کی جائیں۔

(۴) بلوچستان میں اکثریتی پارٹی کی حکومت قائم کی جائے۔

اجلاس میں جمعیۃ علماء اسلام پنجاب کے نئے انتخاب کا خیر مقدم کیا گیا اور نئے عہدہ داروں کو مبارکباد کے ساتھ مکمل تعاون کا یقین دلایا گیا۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جمعیۃ کا ہفتہ وار اجلاس ہر جمعہ کے دن دفتر جمعیۃ چوک اعظم میں ہوگا اور ماہانہ اجلاس ہر اسلامی مہینہ کی پہلی تاریخ کو ہوا کرے گا۔

...ی کو مسلط کر دیا گیا ہے

...ہیں جا سکتا (مولانا ایوب جان بنوری)

...ی نے ایک بیان میں حکومت کی پالیسیوں پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا
... نے کہا۔ بلوچستان میں فوج کو عوام سے لڑایا جا رہا ہے۔ صوبہ پر اکھنڈ
...کر دیا گیا ہے۔ چاروں صوبوں میں سیاسی گرفتاریوں اور کارکنوں پر تشدد
...ہوریت کا نعرہ زیب نہیں دیتا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اپوزیشن کو

...، جو عوام کو خوفزدہ اور ہراساں کرنے کے لئے خود پیدا کی گئی ہے

ملک میں کمر توڑ گرانی برسر اقتدار طبقہ کی نا اہلی کا نتیجہ ہے

نازک صورت حال کے پیش نظر سیاسی فضا کو ہموار کیا جائے

مولانا سید محمد ایوب بنوری کو صوبہ سرحد کا امیر منتخب کر لیا گیا

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد کا عظیم انتخابی اجلاس دار العلوم سرحد پشاور میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت قائد جمعیۃ حضرت مولانا مفتی محمود نے کی۔ اجلاس میں صوبہ سرحد کے ہر ضلع سے مجلس عمومی کے ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کی باقاعدہ کارروائی [illegible] حافظ محمد ایوب مردان کی تلاوت قرآن پاک سے ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مولانا سید گل بادشاہ صاحب مرحوم کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اور شاعر عبد اللہ ہزاروی نے مولانا مرحوم کو نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ [illegible] عبد الباری جان نے گذشتہ مجلس عمومی کی کاروائی [illegible] کے سامنے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں قائد جمعیۃ مولانا مفتی محمود صاحب نے مجلس عمومی سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء اسلام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ قائد جمعیۃ کے خطاب کے فوراً بعد انتخابی کاروائی شروع کی گئی۔ مندرجہ ذیل عہدیداران کو مجلس عمومی نے بالاتفاق منتخب کیا۔

امیر۔ جناب مولانا سید محمد ایوب جان صاحب بنوری مہتمم دار العلوم سرحد پشاور

نائب امیر ۱۔ مولانا قاضی عبد الکریم صاحب کلاچی

[illegible]

نائب امیر [illegible] مولانا [illegible] صاحب [illegible]

ناظم اعلیٰ [illegible] عبد الباری جان صاحب [illegible]

ناظم ۱۔ ڈاکٹر [illegible] فدا حسین صاحب [illegible] پشاور

ناظم ۲ [illegible] مولانا حبیب گل صاحب ایم پی اے۔ [illegible] کوہاٹ

خازن [illegible] ڈاکٹر [illegible] عبد الرحمٰن صاحب۔ [illegible] روڈ پشاور

[illegible]

آخر میں چند قرار دادیں پاس ہوئیں [illegible]

(۱) یہ اجلاس ملک میں کمر توڑ گرانی کو برسر اقتدار پیپلز پارٹی کی بددیانتی اور نا اہلی کا نتیجہ قرار دیتا ہے۔ روٹی، کپڑا [illegible] دیدہ دانستہ عوام [illegible] تاکہ عوام [illegible] حقوق [illegible] کہ [illegible] لائے جائیں [illegible] تاکہ عوام کو پریشانی سے نجات مل سکے۔

(۲) [illegible] نتیجہ [illegible] ملک [illegible] میں سیاسی اور اقتصادی انتشار کی پیدا کر رہی ہے [illegible] ہیں [illegible] بلوچستان میں اکثریت پارٹی کی حکومت کو غیر قانونی [illegible] کیا گیا اور [illegible] کی [illegible] کو توڑا گیا [illegible] مطالبہ کرتا ہے کہ ملک کی نازک صورت حال کے پیش نظر سیاسی فضا کو ہموار کیا جائے

(۳) یہ اجلاس بنگلہ دیش [illegible] قومی اسمبلی کی طرف سے [illegible] مسئلہ میں ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے اور ملک کی رائے عامہ کا احترام کیا جائے

(۴) صوبہ سرحد کی موجودہ حکومت نے صوبہ بھر میں جو انتقامانہ کاروائیاں شروع کر رکھی ہیں۔ تاریخ کا ایک بدترین باب ہے۔ یہ اجلاس اس رویے کی سخت مذمت کرتا ہے۔ اور جو نوکر شاہی محض خوشامد کے طور پر اپنے اختیارات سے تجاوز کر کے ان کی آلہ کار بن رہی ہے یہ اجلاس انہیں متنبہ کرتا ہے کہ ان کو کبھی معاف نہیں کیا جائے گا۔

نیز یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ تمام سیاسی گرفتار شدگان کو فوراً رہا کیا جائے اور ناجائز قائم کردہ مقدمات واپس لئے جائیں۔

(۵) یہ اجلاس مولانا سید گل بادشاہ صاحب امیر جمعیۃ صوبہ سرحد کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اجلاس نے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کیا۔

جمعیۃ علماء اسلام کراچی کا کنونشن ۲۶ اگست کو آرام باغ میں ہوگا

تمام کارکن کنونشن کو کامیاب بنانے کیلئے بھرپور کوشش کریں (مولانا احمد الرحمٰن)

(رپورٹ محمد جمیل خاں نمائندہ ترجمان اسلام)

جمعیۃ علماء اسلام کراچی کی مجلس شوریٰ کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں حسب ذیل امور طے پائے۔

سب سے پہلے محافظ ختم نبوت مولانا لال حسین اختر صاحب مرحوم اور حضرت مولانا پیر خورشید صاحب اور حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام سرحد کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی اور دعا کی گئی۔ جمعیۃ علماء اسلام کراچی کے ناظم نشر و اشاعت مولانا غلام مصطفےٰ صاحب کے مطابق اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کراچی جمعیۃ علماء اسلام کے کارکنوں کا ایک کنونشن مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۷۳ء بروز اتوار بمقام آرام باغ منعقد کیا جائے گا۔ جس میں حضرت درخواستی صاحب مدظلہ العالی امیر جمعیۃ علماء اسلام خطاب فرمائیں گے اور اسی شام کو آرام باغ میں ایک جلسہ عام ہوگا جس سے حضرت درخواستی صاحب اور دیگر علماء کرام خطاب فرمائیں گے

مولانا غلام مصطفےٰ صاحب نے کہا کہ اس کنونشن کو کامیاب بنانے کے لئے وسیع پیمانے پر مہم شروع کی جارہی ہے اور تمام ارکان کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں اس کنونشن کی کامیابی کے لئے رات دن کوشش کریں۔ کنونشن کے مکمل پروگرام اور تفصیلی پروگرام کا اعلان کراچی کے اخبارات کے ذریعہ کیا جائے گا۔

آج مولوی غلام مصطفےٰ صاحب نے ایک بیان میں مولوی شمس الدین ممبر صوبائی اسمبلی بلوچستان (جمعیۃ علماء اسلام) کی گرفتاری اور گمشدگی کی مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ اگر ان کو گرفتار کیا گیا ہے تو جلد از جلد رہا کیا جائے اور اگر لاپتہ ہیں تو جلد از جلد ان کو بازیاب کیا جائے۔ ورنہ نتائج کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی

حلقہ جمشید روڈ کا اجلاس

جمعیۃ علماء اسلام حلقہ جمشید روڈ کراچی کی مجلس شوریٰ کا اجلاس مفتی احمد الرحمٰن صاحب خازن جمعیۃ علماء اسلام کراچی کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں اکابرین جمعیۃ حضرت مولانا لال حسین اختر صاحبؒ۔ حضرت پیر خورشید صاحبؒ اور حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحبؒ کو ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی اور دعا کی گئی اور اجلاس میں تنظیمی امور پر غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ کنونشن کراچی جمعیۃ علماء اسلام کو کامیاب بنانے کے لئے تمام کارکن جدوجہد کریں گے

بعد میں مفتی احمد الرحمٰن صاحب نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کل عام لوگوں اور خاص طور پر جمعیۃ کے کارکنوں کے ذہن میں یہ بات ہے کہ جمعیۃ کے بعض ممبر حکومت کے ساتھ مل گئے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اس پر طعنہ دیتے ہیں۔ اگر جمعیۃ کے ممبر حکومت سے مل گئے تو وہ کون سی جمعیۃ کے کارکن تھے بلکہ وقتی طور پر ان کو امیدوار نامزد کیا گیا تھا۔ حالانکہ دوسری پارٹیوں کے اہم اور بڑے بڑے عہدہ داران سے علیحدہ ہو کر حکومت میں شامل ہوتے ہیں تو اس سے ان کی جماعت تو ختم نہیں ہو جاتی۔ پنجاب میں مسلم لیگ تمام کی تمام حکومت سے مل گئی اور اس کو ووٹ دیا۔ اور سینٹ میں ان کا جو امیدوار کامیاب ہوا وہ بھی اس حکومت میں داخل ہو گیا۔ تمام کی تمام قیوم مسلم لیگ حکومتی پارٹی کی ذیل میں آگئی۔ نیشنل پارٹی کے بڑے بڑے عہدہ داران سے علیحدہ ہو گئے۔ ان کی تاویل یہ کی جاتی کرتے ہیں کہ وہ ہماری پارٹی کے آدمی نہیں تھے تو اگر جمعیۃ کے صوبائی ممبر علیحدہ ہو گئے تو کون سی قیامت آگئی۔ انہوں نے جمعیۃ کے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ کنونشن کو کامیاب بنانے کیلئے دن رات کام کریں

جمعیۃ علماء اسلام کی سرگرمیاں

مہنگائی کا سدباب نہ کیا گیا تو لوگ سڑکوں پر نکل آئینگے

جمعیۃ علماء اسلام ضلع ہزارہ کی مجلس عاملہ کا انتباہ

ایبٹ آباد۔ جمعیۃ علماء اسلام ضلع ہزارہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس نواں شہر میں زیر صدارت ضلعی امیر مولانا عبدالحکیم ایم، این، اے منعقد ہوا تنظیمی امور اور ملکی حالات پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ اس کے بعد درج ذیل قراردادیں منظور کی گئیں:۔

(۱) بلوچستان میں اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر کے حکمران جماعت نے جو جمہوریت کش پالیسی اختیار کی ہے۔ ملک کے عوام اس پالیسی کی پرزور مذمت کرتے ہوئے قانون کی عملداری اور مسلمہ جمہوری اصولوں پر عملدرآمد کرنے کے لئے مطالبہ کرنے میں حق بجانب ہیں۔ حکومت کو چاہیئے کہ عوام کے آئینی اور جمہوری مطالبات کو تسلیم کرے اور بلوچستان میں مسلمہ اکثریتی پارٹیوں کو ان کا جمہوری حق دے کر ملک کو اندرونی خلفشار سے بچائے۔

(۲) مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں موجودہ کمر توڑ گرانی کو حکومت کی دیدہ دانستہ وطن دشمنی کے مترادف قرار دیتا ہے۔ حکومت کو باور کرنا چاہیئے کہ عوام کا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے۔ اگر فی الفور تدارک نہ کیا گیا تو ہو سکتا ہے کہ عوام ایوب کے دور اقتدار کی طرح سڑکوں پر نکل آئیں

(۳) ایک قرارداد میں جمعیۃ کے صوبائی انتخابات پر اعتماد کا اظہار کیا گیا اور صوبائی عہدیداروں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ صوبے کے دور دراز علاقوں کا دورہ کر کے جماعت کو فعال بنانے میں مولانا سید گل بادشاہ مرحوم کے نقش قدم پر چلیں۔

(۴) مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں سابق صوبائی امیر مولانا سید گل بادشاہ کی وفات کو جماعت کے لئے ایک سانحہ عظیم قرار دیا گیا۔ اور ان کی بے لوث دینی اور سیاسی خدمات کو تاریخ کا ایک سنہری باب قرار دیتے ہوئے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کے ساتھ ساتھ ان کے پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

تحریف شدہ قرآن کریم ضبط کیا جائے

مدرسہ حقانیہ حق آباد سریاب روڈ کوئٹہ میں ایک عظیم الشان اجتماع سے مولانا محمد کریم آف نواب شاہ سندھ قاری محمد عالم صاحب، مولانا عبدالحق حقانی۔ حاجی عبدالقیوم صاحب، حاجی نصیر احمد صاحب، قاری عبدالباقی صاحب اور مولانا محمد امین نے خطاب کرتے ہوئے مسئلہ ختم نبوت پر مفصل روشنی ڈالی اور مرکزی و صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کی سرگرمیوں پر قابو پانے کے لئے آزاد کشمیر اسمبلی کی تقلید کرتے ہوئے انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

مقررین نے فورٹ سنڈیمن کے علاقہ میں قادیانیوں کی طرف سے تحریف شدہ مترجم قرآن کریم اور مسلمانوں کے اجماعی عقائد کے خلاف لٹریچر کی کھلم کھلا تقسیم کی شدید مذمت کی اور اس سلسلہ میں احتجاجی تحریک کو بالکل جائز قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ لٹریچر اور تحریف شدہ قرآن کریم کو ضبط کیا جائے تقسیم کرنے والے شرپسندوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔ اور غیرت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے احتجاج کرنے والے علماء اور کارکنوں کو رہا کر کے ان کے خلاف مقدمات واپس لئے جائیں۔

جمعیۃ علماء اسلام کے پلیٹ فارم کو مضبوط بنائیے

(علامہ قریشی)

گوجرانوالہ تنظیم اہل السنۃ والجماعۃ کے راہنما علامہ دوست محمد صاحب قریشی ضلع گوجرانوالہ کے تین روزہ دورہ پر تشریف لائے۔ اور آپ نے ایمن آباد، وزیر آباد اور منڈھیالہ وڑائچ میں تبلیغی اجتماعات سے خطاب کے علاوہ جامع مسجد شیرانوالہ باغ میں دینی جماعتوں کے کارکنوں اور مدارس کے طلبہ کے اجتماع سے بھی خطاب فرمایا۔

آپ نے فرمایا۔ تنظیم اہل السنۃ والجماعۃ کا مقصد یہ ہے کہ مسلک اہل السنۃ والجماعۃ کا تحفظ کیا جائے اور ہم اسی لئے عملی سیاست سے الگ رہ کر صرف مذہبی تبلیغ کے پلیٹ فارم پر کام کرتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہم یہ سمجھتے ہیں۔ کہ جمعیۃ علماء اسلام سیاسی میدان میں دین حق کی صحیح خدمت سرانجام دے رہی ہے اور آج جبکہ دوسری سیاسی پارٹیاں محض اقتدار کے لئے جدوجہد میں مصروف ہیں۔ جمعیۃ علماء اسلام اقتدار کے لئے نہیں بلکہ محض رضائے الٰہی، دین حق کی سربلندی اور اسلامی اقدار کی ترویج کی خاطر میدان عمل میں کام کر رہی ہے۔ اس لئے جمعیۃ علماء اسلام کے پلیٹ فارم کو مضبوط بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اپنا الگ تبلیغی پلیٹ فارم رکھتے ہوئے بھی جب جمعیۃ کو ضرورت پڑی، اپنی خدمات پیش کیں اور آئندہ بھی اسلامی آئین کے نفاذ کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔

آپ نے کارکنوں اور طلبہ کو تلقین فرمائی کہ وہ اپنے آپ کو عملی جدوجہد کے لئے پوری طرح تیار کریں اور دینی و سیاسی معلومات سے بخوبی آراستہ ہوں۔

(ڈاکٹر غلام محمد مبلغ ضلعی جمعیۃ)

رئیس الجامعہ بہاولپور کو معطل کیا جائے

جمعیۃ علماء اسلام شاہدرہ کا ایک ہنگامی اجلاس ہوا جس میں ایک قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ رئیس الجامعہ بہاولپور کو معطل کر کے ابراہیم پراچہ کو رہا کیا جائے۔ سرحد اور بلوچستان میں جمعیۃ نیپ کی حکومتوں کو بحال کیا جائے سیاسی اسیران کو رہا کیا جائے۔

ترناب میں یوم بلوچستان

تپہ شو لگرہ تحصیل چارسدہ میں یوم بلوچستان منایا گیا۔ تمام علاقہ کی مساجد میں خطباء نے اپنے خطبات میں حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں فوجی کارروائی بند کرے۔ اور سرحد و بلوچستان میں نیپ جمعیۃ کی اکثریت پارٹی کو حکومت حوالہ کی جائے۔ نیز حکومت سے مطالبہ کیا کہ خدا کا خوف کر کے کمر توڑ مہنگائی کا سدباب کرے۔

صدر صاحب سچائی کو اپنا شعار بنائیں

مورخہ ۲۵ر جولائی کو جمعیۃ علماء اسلام کلور کوٹ کا اجلاس قاری سراج الدین کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں حضرت مولانا لال حسین اختر، پیر خورشید احمد اور حضرت مولانا سید گل بادشاہ کی وفات پر نہایت غم و رنج کا اظہار کیا گیا۔ جناب صدر کے حکم پر مرحومین کی روحوں کو ثواب پہنچایا گیا اور دعا کی گئی کہ اللہ ان بزرگوں کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام مسلمین کو صبر جمیل عطا فرمائے

ایک اور قرارداد میں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، رشوت اقربا پروری اور جمہوریت کش روایات کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور کہا گیا کہ یہ اجلاس صدر بھٹو کے اس بیان کی جو انہوں نے لندن میں پاکستانیوں کے استقبال کے موقع پر دیا کہ پاکستان میں جمہوریت کو فروغ حاصل ہو رہا ہے شدید مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کا صدر ہوتے ہوئے سچائی کو اپنا شعار بنائیں۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ بلوچستان میں اکثریتی پارٹی کو حکومت بنانے کا حق تفویض کیا جائے۔ اور دھونس، دھاندلی اور لالچ سے ممبروں کو توڑنے کا طریقہ ختم کیا جائے۔

اجلاس میں مولوی صالح محمد، مولوی حسن شاہ صاحب اور سرحد کے عبدالباقی اور جناب حق نواز خان کے پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی کرنے اور حکومتی پارٹی کا ساتھ دینے پر سخت نفرت کا اظہار کیا گیا۔ اور ان تمام حضرات سے مطالبہ کیا گیا کہ علماء حق کے وقار کی خاطر عارضی لالچ کو ٹھوکر مار کر دوبارہ جماعت میں آشامل ہوں۔

(عاشق علی خاں ناصر کلور کوٹ)

خط و کتابت

کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور لکھا کریں

علاقہ وڈھ جھلاواں کے عوام کو بھوک سے نجات دلائی جائے

علاقہ وڈھ جھلاواں بلوچستان میں جمعیۃ علماء اسلام کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس سے جمعیۃ کے راہنما جناب عبدالحق مینگل نے خطاب کیا۔

جلسہ میں ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ علاقہ کے عوام کو بھوک سے نجات دلائی جائے۔ اس علاقہ کے عوام کو غلہ نہیں ملتا۔ وہ بھوک کا شکار ہیں۔ اور جب وہ پولیس اسٹیشنوں پر غلہ لینے کے لئے جاتے ہیں تو انہیں صبح سے شام تک انتظار کے باوجود غلہ سے محروم رہنا پڑتا ہے۔ اور ان پر لاٹھیاں برسائی جاتی ہیں۔

قرارداد میں کہا گیا کہ عوام کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے جلد از جلد قدم اٹھایا جائے۔ بعد میں مقامی جمعیۃ کا مندرجہ ذیل انتخاب عمل میں لایا گیا۔

امیر عبدالکبیر - نائب امیر ڈاکٹر عبدالرؤف - ناظم اعلیٰ مولانا عبدالقادر - ناظم قاری محمد سعید - خازن عبدالحق مینگل

بقیہ — اسلام کی سرگذشت

اس کا واضح نتیجہ یہ ہے کہ:۔

اسلام کے مختلف مکاتب فکر میں سے کسی ایک مکتب فکر کا پیرو بھی نہ رہا ہے۔ دعوت اسلامی کی رونق بڑھانے میں یہ بھی شریک ہے۔ علم و آگہی کی ایک تحریک اس کے دم قدم سے بھی چل رہی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نوٹ میں ایک سطر بعد یہ تاثر دیا گیا ہے جو انتہائی غلط ہے کہ علماء کے ایک حلقہ میں ان کے خلاف غیظ ہے" اور وہ پرویز یا ان کے مذہب کے معتوب ہیں"۔

دین اگر قرآن و سنت کا نام ہے اور یقیناً ہے کہ اس حقیقت کو حضرت آغا تسلیم کرتے ہیں تو پرویز کا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔ کیونکہ وہ ایک بنیاد (قرآن) کا اقرار کرتا ہے جبکہ دوسری بنیاد (سنت) کا انکار۔

یہ الگ بات ہے کہ وہ روایتی ہتھکنڈے استعمال کرکے اس کو الزام کہتا ہے اور اپنی سرشت کے مطابق علماء کو گالی قرار دے کر نوجوان نسل کی ہمدردیاں حاصل کرتا ہے۔ لیکن اس کا منکر سنت ہونا اس صدی کی سب سے بڑی حقیقت ہے

اس نے طلوع میں ایک مرتبہ یا رسول (ادبی) سنا کر ذات نبوۃ سے اپنے تعلق کا ڈھنڈورا پیٹا ہے۔ لیکن ارباب بصیرت جانتے ہیں کہ اس قسم کی عقیدت بانیان مسجد ضرار کو بھی تھی۔ ہند و پاک کے تمام مکاتب فکر کے علماء کا فتویٰ دستیاب ہے۔ اسے دیکھ لیں۔ یہ تاثر خود بخود ختم ہو جائے گا کہ علماء کے ایک حلقہ میں غیظ ہے۔

نیز اس فتویٰ کو دیکھنے سے یہ بھی علم ہو جائے گا کہ غلام قادیان کی طرح اسلامی عقائد، اعمال، معاملات وغیرہ کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جو پرویز کے قلم سے مجروح نہ ہوا ہو۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ علماء نے اسے صفائی کا مکمل موقع دیا۔ مفتی محمد شفیع صاحب قبلہ اور ان کے نمائندوں کی اس سے خط و کتابت ملاحظہ فرمالیں۔

حضرت آغا کو اچھرہ لاہور کے دیال سنگھ کالج کا وہ اجتماع یاد ہوگا۔ جس میں شیخ التفسیر حضرت لاہوری قدس سرہ اور خطیب پاکستان (بقول آغا سفیر اسلام) قاضی احسان احمد علیہ الرحمۃ شریک تھے۔ ان بزرگوں نے جس طرح پرویزی دسیسہ کاریوں کا پردہ چاک کیا۔ وہ تمام علماء کی نمائندہ آواز تھی اور یہ شیخ لاہوری کے وصال سے چند دن پہلے کا قصہ ہے

اس صورت حال کی روشنی میں اسے اسلام کا نمائندہ کہنا اسلام کے معاملہ میں سنگدلی کی انتہا ہے اور دعوت اسلامی کا رشتہ اس سے جوڑنا دعوت کی تاریخ کو داغدار کرنا ہے۔ رہ گئی علم و آگہی کی تحریکیں تو اس ضمن میں پرویز کا نام علم کے روشن چہرہ پر کالک ملنے کے مترادف ہے۔ تیا للعجب

علماء کے ایک حلقہ میں غیظ نہیں بلکہ کوئی بھی عالم اپنے دل میں اس کے لئے نرم گوشہ نہیں رکھتا۔ اور پرویز یا ان کے مذہب کا معتوب تو اس تبلیغی سے احتراز ہوتا تو بہتر تھا۔

آخر اس نے علماء کا کیا بگاڑا کہ ان کا عتاب اس پر نازل ہوا۔ حق و ناحق کی بات تھی۔ انہوں نے فرض ادا کیا۔ ادائیگی فرض کو عتاب کا نام دینا افسوسناک قسم کی جسارت ہے۔

پرویز کے ہم مشرب نیاز فتح پوری کے متعلق حضرت آغا نے چٹان میں لکھا۔ مولانا ہزاروی نے دوستانہ شکوہ کیا تو آغا بگڑ گئے۔ ممکن ہے اب بھی بگڑیں۔ لیکن ہم نیازمندی سے گذارش کر رہے ہیں کہ چٹان کو اس قسم کے لوگوں کی تشہیر کا ذریعہ نہ بنائیں۔ آپ کی شخصیت کے پیش نظر ایک دنیا چٹان کو پڑھتی ہے۔ کوئی بہک گیا تو معاملہ دگرگوں ہو جائے گا۔ نیز اپنی کتاب کے معاملہ میں نظر ثانی فرمائیں، اچھرہ اور گلبرگ نہ ہی ہو تو بہتر ہے۔ خدا ہمارا حامی و ناصر ہو۔

مولانا محمد فاروق کو ڈپٹی کمشنر جھنگ کی وارننگ

گذشتہ روز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے جمعیۃ علماء اسلام کے ناظم اور جامع مسجد رحمانیہ جھنگ صدر کے خطیب مولانا محمد فاروق صاحب کو اپنی عدالت میں طلب کرکے ہدایت کی کہ وہ خطبات جمعہ میں سیاسی تقاریر کرنے سے باز رہیں اگر آئندہ احتیاط نہ کی تو ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

خان عبدالقادر بلوچ کی جمعیۃ میں شمولیت

جمعیۃ علماء اسلام اوچ شریف کے راہنما مولانا محمد اسمعیل قاسمی نے علاقہ اوچ شریف کا تنظیمی دورہ کیا اور عوام کو جمعیۃ میں شمولیت کی دعوت دی۔ بنوالہ میں علاقہ کے با اثر کارکن جناب خان عبدالقادر بلوچ نے آپ کا خیر مقدم کیا اور اپنی برادری سمیت جمعیۃ میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔

موضع بیٹ احمد میں آپ نے با اثر زمیندار خان دوست محمد صاحب سے ملاقات کی۔ انہوں نے بھی اپنی قوم سمیت جمعیۃ میں شمولیت اختیار کرلی۔ معروف قوم بڑانی کے سردار جناب حامد خاں صاحب اور عبدالخالق خاں صاحب نے حضرت درخواستی مدظلہ اور حضرت مفتی اعظم کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ میں شمولیت کا اعلان کیا نیز دو معزز وکلاء جناب غلام محمد صاحب ایڈوکیٹ اور جناب نذیر احمد ایڈوکیٹ نے بھی جمعیۃ میں شمولیت اختیار کرلی۔ مولانا قاسمی نے ان حضرات سے حلف لیا کہ دین حق کی سربلندی اور باطل کے مقابلہ کے لئے وہ کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے۔

دار العلوم نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خاں کا سالانہ جلسہ

بتاریخ ۱۷، ۱۸، ۱۹ اگست ۱۹۷۲ء مطابق ۱۷، ۱۸، ۱۹ رجب المرجب منعقد کیا جا رہا ہے جس میں ملک بھر کے علماء کرام و مشائخ عظام تشریف لا رہے ہیں۔ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی امیر جمعیۃ علماء اسلام کل پاکستان قائد جمعیۃ مفکر اسلام مفتی اعظم شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمود صاحب۔ حضرت مولانا محمد لقمان صاحب و قاضی عبداللطیف صاحب شجاع آبادی۔ مولانا سید منظور احمد شاہ صاحب۔ حضرت قاضی عطاء اللہ صاحب لیہ۔ مولانا محمد حسین صاحب حیدری۔ مولانا خدا بخش صاحب پنڈی بھٹیاں جناب خان محمد صاحب کمتر۔ فخر نوجوانان جناب محمد نواز صاحب فردوسی حافظ محمد سلطان احمد صاحب ڈیروی خطاب فرمائیں گے۔

جمیع حضرات سے التماس ہے کہ دارالعلوم نعمانیہ کے سالانہ جلسہ میں شمولیت فرما کر کارکنان دارالعلوم نعمانیہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں

نوٹ: حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی اور مولانا سید عبدالکریم شاہ بھی شرکت فرما رہے ہیں

(محمد عبدالکریم بیتانی ناظم دارالعلوم نعمانیہ ڈیرہ اسمٰعیلخان)

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم سے تعاون کی اپیل

آزاد کشمیر تحصیل باغ کی مشہور اور معروف دینی درسگاہ مدرسہ قاسم العلوم نعمان پورہ ایک بلند پایہ خالص دینی اور تعلیمی ادارہ ہے۔ جو عرصہ بارہ سال سے تعلیم و تدریس اور تبلیغ اسلام کی بہت بڑی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس تعلیمی ادارہ میں غریب، یتیم مسکین طلبہ مقیم ہو کر قرآن و حدیث و فقہ وغیرہ کی تعلیم بلامعاوضہ حاصل کرتے ہیں۔ طلبہ کے خورد و نوش، لباس، رہائش، بیماری، بستر، کتب زیر تعلیم وغیرہ کا مدرسہ خود کفیل ہے چونکہ آزاد کشمیر کا علاقہ ایک پسماندہ اور غریب ترین علاقہ ہے۔ اس لئے پاکستان کے مخیر حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ زکوٰۃ، صدقات، خیرات، چرم قربانی و دیگر عطیات سے مدرسہ قاسم العلوم کی امداد فرما کر ماجور عنداللہ ہوں۔

پتہ ترسیل زر

قاری محمد انور ناظم تعلیمات مدرسہ عربیہ قاسم العلوم نعمان پورہ
تحصیل باغ آزاد کشمیر

بلوچستان میں اکثریت کی حکومت بحال کی جائے

مولانا عبدالمتین صاحب امیر جمعیت علماء اسلام حیدرآباد نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام کا عادلہ نظام ہی ہماری کل مشکلات کا حل ہے اور جمعیت اسی کے لیے کوشاں ہے۔ وہ آج دفتر جمعیت علماء اسلام میں مجلس شوریٰ سے خطاب فرما رہے تھے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ بلوچستان میں اکثریت کی حکومت بحال کی جائے۔ اور حکومت کے اس فعل کی پرزور مذمت کی کہ صوبائی اسمبلی کے ارکان کو اجازت نہیں دی کہ بجٹ پر بحث کرسکیں۔ بلکہ آمرانہ حکم سے گورنر کو بجٹ کا اختیار دیا گیا۔ اور جمہوری قدروں کو پامال کیا گیا۔ لعد میں حاجی کرامت اللہ خان ناظم صوبہ سندھ نے بھی خطاب کیا۔ اور لعد میں چند قراردادیں منظور کی گئیں۔ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ جاوید پراچہ پر جو ناروا ظلم کیا گیا ہے اس کا ازالہ کیا جائے اور تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔ اور جمہوری سیاسی فضا قائم کی جائے۔ ڈی پی آر کا اندھا دھند استعمال کرنے پر حکومت کی مذمت کی گئی۔

جمعیت علماء اسلام حیدرآباد کے امیر حضرت مولانا عبدالمتین صاحب نے حالی روڈ پوری کمپاؤنڈ کی جمعیت کی شاخ کی مجلس شوریٰ کی میٹنگ میں اراکین سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ جمعیت کے ہر رکن کا فرض ہے کہ وہ شب و روز اسلام کی سربلندی کے لیے جان و مال کی قربانی کے لیے تیار رہے۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان کے ہر مسائل کا حل فقط اسلامی نظام کو مکمل طور پر نافذ کرنے میں سمجھتی ہے قرآن پاک ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہی ہماری کامیابی کا زینہ ہے۔

اگر ہم پاکستان میں اسلامی نظام لانے میں ناکامیاب رہے تو ہمارے مسائل اور الجھ جائیں گے۔ لعدازاں مولانا عبدالحق احقر ناظم اعلیٰ اور حاجی کرامت اللہ خان ناظم صوبہ سندھ نے بھی انہی خیالات کا اظہار کیا۔

لعدازاں چند قراردادیں منظور کی گئیں جن میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ رکھی ہے اس سے لوگوں کو نجات دلائی جائے اور ڈی۔پی۔آر کا اندھا دھند استعمال ترک کیا جائے۔ اس سے ملک میں انتشار پیدا ہوگا اور مسائل اور الجھ جائیں گے۔ اور جمعیت طلبہ اسلام کے مرکزی رہنما جاوید ابراہیم پراچہ کو فوراً رہا کیا جائے۔ اور مولانا حضرت سید گل بادشاہ امیر جمعیت صوبہ سرحد کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اور ان کے لیے قرآن مجید کا ختم کیا گیا۔ اور دعائے مغفرت کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں اور پسماندگان کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔

مظفرگڑھ میں

مدیر ترجمانِ اسلام کا خطاب

گذشتہ شب جناب حکیم غلام رسول صاحب کی قیام گاہ پر جمعیت علماء اسلام مظفرگڑھ کے کارکنوں کا اجلاس زیر صدارت حاجی سرور دین منعقد ہوا اجلاس سے مہمان خصوصی مولانا زاہد الراشدی مدیر ترجمان اسلام اور مولوی عبدالجلیل صاحب آف کوٹ ادو نے خطاب کیا۔

راشدی صاحب نے ملکی صورت حال اور جمعیت علماء اسلام کے پروگرام پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اکابر کے مقدس مشن کی تکمیل کے لیے پوری محنت اور توجہ سے کام کریں۔ اور جمعیت کے پلیٹ فارم کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنائیں۔ (اکرم شاہد)

جمعیت طلبہ اسلام کا انتخاب

گورنمنٹ کالج مظفر گڑھ کے ہوسٹل میں جمعیت طلبہ اسلام کا ایک اجلاس زیر صدارت مولانا محمد احمد صاحب امیر جمعیت علماء اسلام مظفر گڑھ منعقد ہوا جس میں سال رواں کے لیے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے۔

صدر شاہد رشید قریشی (نائب صدر ٹٹوریل گروپ H سال چہارم گورنمنٹ کالج

نائب صدر عمر فاروق (جنرل سیکرٹری ٹٹوریل گروپ B) سال سوئم گورنمنٹ کالج۔ جنرل سیکرٹری شعیب عتیق (جنرل سیکرٹری کمٹری سوسائٹی سال دوئم گورنمنٹ کالج۔ جائنٹ سیکرٹری ملک اعجاز احمد F.A گورنمنٹ کالج مظفر گڑھ۔ خزانچی محمد حنیف سال دوئم (C.R) گورنمنٹ کالج مظفر گڑھ (ناظم سال اوّل) محمد یٰسین (ناظم سال دوئم) محمد نواز (ناظم سال سوئم) کلیم اللہ (ناظم سال چہارم) سید ناصر عباسی

شیخ محمد ادریس کی وضاحت

۱۹ر جولائی جنگ کراچی میرے متعلق یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ میں نے جمعیت علماء اسلام سے اختلاف کی بنا پر مستعفی ہو کر پیپلز پارٹی میں شرکت کر رہا ہوں۔ یہ سراسر غلط اور جھوٹ پر مبنی ہے میں صرف آفس سیکرٹری کی حیثیت سے مستعفی ہوا ہوں اور اب امیر صوبہ قائد سندھ مولانا سید محمد شاہ صاحب امروٹی کے پرنسپل سیکرٹری کی حیثیت سے کام کرتا ہوں۔ جمعیت کے اکابر مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی و مولانا مفتی محمود کے علم میں یہ بات ہے کہ میں نے سکھر میں جمعیت کی اس وقت خدمت کی ہے جب کہ جمعیت کا نام لینا جرم تھا اور اس جمعیت کی خاطر میں اب تک خاندان اور بال بچوں سے چومکھی لڑائی لڑ رہا ہوں مجھے اپنے اکابر مولانا غلام غوث ہزاروی صاحب جو میرے سیاسی استاد ہیں اور قائد جمعیت حضرت مفتی محمود پر مکمل اعتماد ہے۔ میرا روحانی حضرت قطب الاقطاب مولانا لاہوریؒ و حضرت ہالیجویؒ سے ہے۔ ان بزرگوں کو چھوڑ کر میں کس طرح اپنے آپ کو سیاسی و روحانی طور پر قتل کرسکتا ہوں اور جب تک میں زندہ رہوں گا۔ انشاء اللہ جمعیت کی خدمت کرتا رہوں گا۔

شیخ محمد ادریس پرنسپل سیکرٹری امیر جمعیت صوبہ سندھ سکھر

مری، باغ روڈ کو پختہ کیا جائے

جمعیۃ طلباء اسلام آزاد جموں و کشمیر کے راہنما حافظ محمد نذیر فاروقی نے ضلع گوجرانوالہ و سیالکوٹ کا تنظیمی دورہ کیا۔ اور مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔

گوجرانوالہ میں جمعیۃ کا اجلاس جامع مسجد شیرانوالہ باغ میں منعقد ہوا۔ جس میں حافظ محمد نذیر فاروقی۔ حافظ عبدالقدیر، ضیاء الرحمٰن چوہدری۔ قاضی عبدالمجید اور عبدالحی عابد نے خطاب کیا۔

ایک قرارداد میں حضرت مولانا سید گل بادشاہ کی وفات کو عظیم المیہ قرار دیتے ہوئے اس پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اور ان کے درجات کی بلندی کی دعا کی گئی۔

دوسری قرارداد میں صدر آزاد کشمیر کو قادیانیوں کے خلاف قدم اٹھانے پر مبارکباد دی گئی۔ اور اسے قانون کی شکل دینے پر زور دیا۔

تیسری قرارداد میں سکولوں اور کالجوں میں قراء کرام کے تقرر کے فیصلہ کو سراہتے ہوئے اسلامی نظام کی طرف ایک قدم قرار دیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ قابل اور محنتی قراء کا تقرر عمل میں لایا جائے

چوتھی قرارداد میں مری سے آزاد کشمیر کے اہم مقام باغ تک جانے والی مرکزی سڑک کی حالت زار پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ اس سڑک کو جلد پختہ کیا جائے۔ نیز نعمان پورہ کے قریب نالہ مال کے پل اور دیگر خراب پلوں کی جلد مرمت کی جائے۔

صوبہ پنجاب کی تمام شاخوں کو ہدایت

جمعیۃ علماء اسلام پنجاب کے امیر حضرت مولانا عبید اللہ انور نے صوبہ پنجاب میں جمعیۃ کی تمام شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ اگر حکومت نے ۱۰ اگست تک جمعیۃ علماء اسلام بلوچستان کے امیر مولانا شمس الدین کو رہا نہ کیا تو جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں حکومت کے رویہ پر منظم احتجاج کریں۔ عام جلسوں اور ورکرز میٹنگوں میں قرارداد یں منظور کرکے پریس کو بھجوائیں اور تمام مقامی و ابتدائی شاخیں صدر مملکت سے بذریعہ ٹیلیگرام مولانا شمس الدین کی فوری رہائی کا مطالبہ کریں۔ تار کی ایک نقل مولانا مفتی محمود ایم، این، اے اسلام آباد کے نام بھی بھیجی جائے۔

مولانا شمس الدین کو جلد رہا نہ کیا گیا تو نتائج سنگین ہونگے

ہم اس سلسلہ میں زیادہ دیر تک صبر نہیں کریں گے (مولانا عبید اللہ انور)

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب کے امیر مولانا عبید اللہ انور نے بلوچستان اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر اور صوبائی جمعیۃ کے امیر مولانا شمس الدین کی گرفتاری اور اس کے بعد مسلسل لاپتہ ہونے پر سخت تشویش ظاہر کی ہے اور ایک بیان میں کہا ہے کہ مولانا موصوف کو گرفتار کرنے کے بعد حکومت بلوچستان ان کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کرکے اپنی ذمہ داری سے پیچھا نہیں چھڑا سکتی۔ یہ حکومت بلوچستان کا فرض ہے کہ وہ مولانا شمس الدین کو فوری طور پر رہا کرے یا عوام کو بتائے کہ مولانا موصوف کو کس جیل میں رکھا گیا ہے اور ان کے خلاف کیا مقدمات ہیں۔

آپ نے کہا۔ مولانا شمس الدین ہمارے محترم ساتھی اور باعزم سیاسی و مذہبی راہنما ہیں۔ ان کی گرفتاری و گمشدگی کی اس صورت حال پر ہم زیادہ دیر تک صبر نہیں کریں گے۔ اگر حکومت نے انہیں جلد رہا نہ کیا تو اس کے نتائج انتہائی سنگین ہونگے اور حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔

مولانا شمس الدین کا تا حال کوئی سراغ نہیں ملا

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے امیر اور صوبائی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر حضرت مولانا سید شمس الدین صاحب کا تا حال کوئی سراغ نہیں ملا۔ ہمارے نمائندہ خصوصی قاری محمد یوسف عثمانی کی رپورٹ کے مطابق مولانا موصوف کو ملیشیا نے ۱۶/۱۷ جولائی کی درمیانی شب کو ان کے گھر سے حراست میں لیا اور انہیں ایک قلعہ میں لے جایا گیا۔ علاقے کے مشتعل عوام ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوگئے اور انہوں نے اس قلعہ کا محاصرہ کر لیا جس میں مولانا شمس الدین محصور تھے۔ حتیٰ کہ انہیں قلعہ سے باہر لے جانا بھی دشوار ہوگیا۔ چنانچہ ہیلی کاپٹر کے ذریعہ مولانا شمس الدین کو نامعلوم جگہ منتقل کر دیا گیا۔ اس کے بعد سے مولانا شمس الدین صاحب کے بارے میں جمعیۃ علماء اسلام کے حلقوں اور عوام کو کوئی پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کس جیل میں ہیں اور ان کے ساتھ کیا بیت رہی ہے۔

عوام کے زبردست مطالبہ پر صوبائی حکومت نے پہلے پہل یہ وعدہ کر لیا کہ مولانا موصوف کو رہا کر دیا جائیگا۔ حتیٰ کہ ایک موقع پر یہ ضمانت بھی دی گئی کہ اگر رہا نہ کیا گیا، تو ۲ لاکھ روپیہ ہرجانہ دیا جائیگا۔ لیکن گورنر بگٹی نے بیرونی ممالک کے دورہ سے واپسی پر اس سلسلے میں بالکل لاعلمی کا اظہار کیا کہ حکومت کو کوئی خبر نہیں کہ مولانا شمس الدین کہاں ہیں اور حکومت نے ان کو گرفتار بھی نہیں کیا۔ اس بیان سے یہ خدشہ ہو گیا کہ شاید حکومت نے مولانا موصوف کو شہید کر دیا ہے۔ اور اب ذمہ داری سے پیچھا چھڑانے کے لئے بے خبری ظاہر کر رہی ہے۔ اس پر قائد جمعیۃ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب نے قومی اسمبلی میں تحریک التوا پیش کی، جو مسترد کر دی گئی۔ اس تحریک کی مخالفت کرتے ہوئے وزیر داخلہ عبدالقیوم خاں نے کہا کہ مجھے گورنر بگٹی نے بتایا ہے کہ مولانا شمس الدین زندہ ہیں اور روپوش ہیں اور حکومت کی قید میں نہیں ہیں۔

وزیر داخلہ کے بیان کے باوجود یہ یقین کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا کہ آیا واقعی مولانا شمس الدین موجود ہیں یا خان موصوف نے عوام کو دھوکہ میں رکھنے کے لئے حسب معمول دروغ گوئی سے کام لیا ہے۔ (ادارہ)

اکابر کی جدائی عظیم صدمہ ہے

فورٹ عباس۔ مدرسہ عربیہ سراج العلوم کی طرف سے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مولانا حبیب اللہ صاحب ناظم جامعہ رشیدیہ ساہیوال نے کہا کہ اس پرفتن دور میں حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب، مولانا لال حسین اختر اور پیر خورشید احمد جیسے اکابر کا ہم سے جدا ہونا ملک و ملت کے لئے نہایت صدمے کا باعث ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان کے نقش قدم پر چل کر ان کے مشن کی تکمیل کے لئے پوری جدوجہد سے کام کریں۔ انہوں نے قومی اسمبلی میں مولانا عبدالحق صاحب کی قرارداد اقلیت مرزائیت کو مسترد کرنے پر حکومت کے رویہ کی شدید مذمت کی۔ حافظ رشید احمد ناظم مدرسہ نے ایک قرارداد کے ذریعہ بزرگوں کی وفات پر گہرے رنج کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائیں۔

آئندہ شمارہ بلوچستان نمبر ہوگا

ادارہ ترجمان اسلام ۱۷ اگست کو قارئین کی خدمت ایک خصوصی "بلوچستان نمبر" پیش کر رہا ہے، جس میں

- امیر مرکزیہ حضرت درخواستی مدظلہ
- قائد جمعیۃ حضرت مفتی اعظم مدظلہ
- جناب قاری نور الحق قریشی ناظم جمعیۃ پنجاب اور
- قاری محمد یوسف عثمانی نمائندہ خصوصی ترجمان اسلام کے

دورہ بلوچستان کی مکمل رپورٹ

- ★ مولانا شمس الدین کی اسیری کی داستان
- ★ صوبائی راہنماؤں سے اہم مسائل پر انٹرویو
- ★ سیاسی مخالفین پر بگٹی حکومت کے تشدد کی کہانی

اور دیگر کئی اہم عنوانات پر معلوماتی مضامین اور رپورٹیں شامل ہوں گی۔ بلوچستان نمبر کے صفحات ۲۰ اور قیمت ۵۰ پیسے ہوگی۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(ادارہ)

مولانا منظور احمد چنیوٹی گرفتار کر لئے گئے

ملک کے نامور مبلغ اور جمعیۃ علماء اسلام کے راہنما حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی کو گزشتہ روز چنیوٹ میں ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ مولانا چنیوٹی کی گرفتاری کے وارنٹ گزشتہ ماہ جاری ہوئے تھے۔ مگر موصوف نے ہائیکورٹ میں ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست دی جو ہائیکورٹ نے مسترد کر دی۔

یاد رہے کہ جھنگ کے سابق ڈپٹی کمشنر نے ذاتی عناد کے تحت مولانا موصوف کو کسی نہ کسی بہانے گرفتار کرنے کا تہیہ کر رکھا تھا۔ حتیٰ کہ ایک موقع پر مولانا چنیوٹی پر کسی گھناؤنے اخلاقی جرم کا الزام عائد کرنے کی سازش بھی کی گئی۔ جو قبل از وقت افشاء کی وجہ سے ناکام ہو گئی۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر موصوف نے مولانا چنیوٹی کی گرفتاری اور ان پر تشدد کی خواہش پوری کرنے کے لئے نیا پروگرام بنایا۔ عوام کے شدید احتجاج پر ڈپٹی کمشنر کو تو تبدیل کر دیا گیا۔ لیکن مولانا چنیوٹی کے خلاف ڈپٹی کمشنر صاحب کے احکامات واپس نہیں لئے گئے۔

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب کے امیر حضرت مولانا عبید اللہ انور، ناظم عمومی پیر سید نیاز احمد گیلانی اور ناظم مولانا محمد رمضان نے مولانا منظور احمد کی گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ اس قسم کے ہتھکنڈوں سے حق کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔

مولانا چنیوٹی ایک حق گو اور غیور عالم دین ہیں۔ وہ حکومت کے تمام تر تشدد کے باوجود اپنا مشن جاری رکھیں گے۔ (مدیر)

بقیہ صفحہ ۲ سے آگے

(۲) اس مدت کے دوران تحصیل نوشہرہ کے کتنے یونین کونسلوں کو بجلی فراہم کی جائے گی؟

جواب :- حیات محمد خان شیرپاؤ

سوئی ناردرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ کی طرف سے عنقریب تحصیل نوشہرہ کی شہری آبادی کو گیس مہیا کر دی جائیگی۔ اس کمپنی نے نوشہرہ چھاؤنی / شہر کو گیس مہیا کرنے کے لیے گیس تقسیم کرنے والے پائپ لائن بچھانے کا کام پہلے ہی شروع کر دیا ہے۔ تاہم فی الحال تحصیل نوشہرہ کی دیہی آبادی کو گیس مہیا کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

(۱) تین (۳)

(۲) ایک سو پچاس (۱۵۰)

"ٹیلی ویژن اور عریاں فلمیں"

سوال نمبر ۱۲۴، ۷ جون ۱۹۷۳ء

کیا وزیر اطلاعات و نشریات، حج و اوقاف از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔

(الف) آیا ٹیلی ویژن پر پیش کی جانے والی ہفتہ وار فلموں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے اور

(ب) آیا ٹی وی پر غیر ملکی انگریزی عریاں فلموں کی نمائش بھی ہو رہی ہے؟

جواب :- مولانا کوثر نیازی

الف :- جی نہیں

ب :- یہ اپنے اپنے ذوق کی بات ہے بعض لوگ ان فلموں کو فحش سمجھتے ہیں۔ بعض ایسا نہیں سمجھتے لیکن مزید احتیاط کے لیے ٹی وی کا سنسر بورڈ تشکیل کیا گیا ہے جو ٹی وی پر دکھانے سے پہلے ہر انگریزی فلم کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک جامع سنسر شپ کوڈ تیار کیا گیا ہے۔ تاکہ فحش فلموں کا سدباب ہو سکے۔ سنسر بورڈ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس کوڈ کے قواعد وضوابط کی سختی سے پابندی کریں۔

تبلیغ کے نام پر زرمبادلہ

سوال نمبر ۱۴۰ - مورخہ ۱۱ جون ۱۹۷۳ء

کیا وزیر مالیات از راہِ کرم ارشاد فرمائیں گے۔

کہ غیر ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے لیے کن تبلیغی جماعتوں کو زرمبادلہ مل رہا ہے؟

ب :- ہر جماعت کو دیئے گئے زرمبادلہ کی تفصیلات کیا ہیں؟

پ :- کیا حکومت نے کبھی ان تبلیغی جماعتوں کے حسابات اور سرگرمیوں کی جانچ پڑتال کی ہے؟

ت :- ان جماعتوں کو کس بنیاد پر زرمبادلہ دیا جاتا ہے؟

جواب ڈاکٹر مبشر حسن

الف :- غیر ملکی زرمبادلہ میں کوئی گرانٹ نہیں دی جاتی۔

ب :- سوال پیدا نہیں ہوتا۔

پ :- سوال پیدا نہیں ہوتا۔

ت :- سوال پیدا نہیں ہوتا۔

حکومت اور عربی تعلیم

سوال نمبر ۱۴۱ - ۱۱ جون ۱۹۷۳ء

کیا وزیر تعلیم ارشاد فرمائیں گے۔

الف :- موجودہ حکومت نے اقتدار سنبھالنے کے بعد عربی کی تعلیم کے لیے کتنی رقم مختص کی ہے؟

ب :- حکومت نے عربی کو فروغ دینے کے لیے اگر کوئی قدم اٹھایا ہے تو وہ کیا ہے، نیز

(پ) اگر (ب) بالا کا جواب نفی میں ہے تو مستقبل میں اگر کوئی اقدامات کیے جانے کی تجویز ہے، تو انہیں بیان کیا جائے؟

جواب عبدالحفیظ پیرزادہ

الف :- ماسوائے قومی زبان کے صرف مخصوص زبانوں کے لیے امدادی رقوم نہیں دی جاتی۔ تاہم وزارت تعلیم، جامعات دارالعلوموں، صوبائی یونیورسٹیوں اور جدید زبانوں کے ادارے کو معقول رقم دیتی رہی ہے۔ جو یا تو عربی اور اسلامیات کی تعلیم میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ یا پھر عربی کے مکمل شعبے چلاتے ہیں۔

(ب) ۱ :- مڈل، ثانوی اور کالج کی تعلیم کے لیے مطالعوں کی سکیم میں عربی کی تعلیم شامل ہے۔ موجودہ نظام کے مطابق جماعت ششم سے کالج کی سطح تک اس کو بطور اختیاری مضمون کے لیا جا سکتا ہے۔

(۲) نصاب اور درسی کتب کے قومی بیورو، وزارت تعلیم میں درجہ اوّل کی دو آسامیاں ایک عربی کے لیے اور دوسری اسلامیات کے لیے فراہم کی گئی ہیں۔ تاکہ ہر دو مضامین میں اعلیٰ تحقیق کے لیے کام کیا جائے۔

(۳) جدید زبانوں کا ادارہ مرکزی حکومت نے قائم کیا ہے۔ جہاں ہر عربی بھی بطور ایک مضمون کے پڑھائی جاتی ہے۔

(پ) سوال نہیں پیدا ہوتا

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں مرزائیوں کی اشتعال انگیزیاں

قابلِ توجہ حکومت سرحد، علماء کرام، اور عوام اہلِ اسلام

حمد وصلوٰۃ کے بعد گذارش ہے کہ یوں تو جھوٹی نبوت "مرزائیت" توہین اسلام ہی کا دوسرا نام ہے اور اس کی بنیاد ہی مسلمانوں کی دل آزاری، اشتعال انگیزی اور اولیاء اللہ تو کیا خود حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام بلکہ سید الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحقیر و توہین پر رکھی گئی ہے چنانچہ "رسالہ مرزائیت علامہ اقبال کی نظر میں" سے چند اقتباسات ملاحظہ فرماویں۔

(۱) حرف اقبال میں ہے بانی تحریک (مرزا قادیانی) نے ملت اسلامیہ کو سڑے ہوئے دودھ سے تشبیہ دی ہے اور اپنی جماعت کو تازہ دودھ سے۔

(۲) نجم الہدیٰ نے اس کا ایک غلیظ شعر نقل کیا گیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے

ہمارے دشمن (مرزا کو نہ ماننے والے مسلمان) بیابانوں کے خنزیر ہیں، اور ان کی عورتیں کتیوں سے بھی بدتر ہیں۔